www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

TITLE APPLY Vol:01 Issue:42 13.02.2025 **WEDNESDAY** Re.02 Page:08

جلدنمبر:01 شمارہ:۴۲/بدھ/۱۲/فروری ۲۰۲۵/مطابق/۱۳شعبان المعظم/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

بسم اللہ تعالیٰ

۸۲۷خوش نصیب
فارغین قراء بروایت حفص وحفاظ قرآن کریم

ریاست جھارکھنڈ کے دار السلطنت رانچی میں انوار قرآنی کی بارش

مدرسہ حسینیہ

حسین آباد، کڈرو، رانچی، جھارکھنڈ کا

تاریخ ساز

۳۲/واں عظیم الشان

جلسہ دستار بندی

بمقام
احاطہ مدرسہ حسینیہ
حسین آباد، کڈرو، رانچی
منعقد ہو رہا ہے۔

بتاریخ
۱۲/فروری ۲۰۲۵ء
مطابق
۱۲/شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ
بروز بدھ بعد نماز مغرب

مہمان خصوصی

جانشین شیخ الاسلام امیر الہند
حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب دامت برکاتہم
استاذ حدیث و صدر المدرسین دار العلوم دیوبند و صدر جمعیۃ علماء ہند، رکن تاسیسی و رکن شوریٰ مدرسہ ہذا

صدارت

جانشین فدائے ملت
حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب دامت برکاتہم
صدر جمعیۃ علماء ہند، رکن شوریٰ دار العلوم دیوبند و صدر مدرسہ ہذا

نائب امیر الہند حضرت مولانا مفتی سید محمد سلمان صاحب منصورپوری مدظلہ العالی
استاذ حدیث دار العلوم دیوبند و نائب صدر مدرسہ ہذا

نمونہ اسلاف حضرت مولانا مفتی نسیم احمد صاحب بارہ بنکوی مدظلہ العالی
استاذ حدیث و ادب دار العلوم دیوبند

مقرر شیریں بیان حضرت مولانا عبد الصمد صاحب نعمانی مدظلہ العالی
مہتمم مدرسہ حسینیہ، راورکیلا (اڈیشا) و رکن شوریٰ مدرسہ ہذا

رہبر ملت جناب حضرت مولانا مفتی جاوید اقبال صاحب مدظلہ العالی
صدر جمعیۃ علماء بہار و رکن شوریٰ مدرسہ ہذا

حسان الہند شاعر اسلام حضرت قاری احسان محسن صاحب مظفرنگر (یوپی)

ان کے علاوہ دیگر علماء کرام و اکابرین ملت تشریف لا رہے ہیں۔

لہٰذا آپ سے مخلصانہ گذارش ہے کہ شریک جلسہ ہو کر دستار بندی کا روح پرور منظر ملاحظہ فرمائیں، ایمان کو تازگی بخشیں اور علماء ربانیین کے مواعظ حسنہ سے مستفیض ہوں۔

برائے رابطہ: 0651-2341092, 09431177283

منجانب: (مولانا) محمد مہتمم و اراکین و خدام مدرسہ حسینیہ حسین آباد کڈرو رانچی (جھارکھنڈ)

MADRASA HUSSAINIA, HUSSAINABAD, KADRU, RANCHI-834002 (JHARKHAND)

مرکزی حکومت 'دہشت گردی سے پاک جموں و کشمیر' کے لیے پر عزم ہے۔امت شاہ

نئی دہلی۔11رفروری۔ ایم این این۔مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے نئی دہلی میں جموں و کشمیر میں سیکورٹی کے حالات کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی میٹنگوں کی صدارت کی۔یہ ملاقاتیں 4اور5فروری 2025 کو ہونے والی ہندوستانی فوج اور جموں و کشمیر پولیس کے ساتھ اعلیٰ سطحی میٹنگوں کے تسلسل میں تھیں۔مرکزی داخلہ سکریٹری، ڈائریکٹر (آئی بی)، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے ڈائریکٹر جنرلز اور دیگر سینئر افسران نے میٹنگوں میں شرکت کی۔مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت 'دہشت گردی سے پاک جموں و کشمیر' کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے دہشت گردی سے پاک جموں و کشمیر کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے نیم فوجی دستوں کے کردار پر زور دیا۔وزیر داخلہ نے بی ایس ایف کو سخت چوکسی اپناتے ہوئے، سرحدی گرڈ کو مضبوط بنانے اور نگرانی اور سرحد کی حفاظت کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے بین الاقوامی سرحدوں سے دراندازی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔امیت شاہ نے سی آر پی ایف کو ہندوستانی فوج اور جموں و کشمیر پولیس کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کی ہدایت کی۔انہوں نے سی آر پی ایف کے سرمائی ایکشن پلان کا جائزہ لیا اور اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی کہ علاقے کے تسلط میں کوئی فرق نہیں ہے۔جناب شاہ نے جموں خطہ پر توجہ مرکوز کرنے اور بلندیوں پر غلبہ پانے کی ہدایت کی۔وزیر داخلہ نے جموں و کشمیر میں کام کرنے والے انٹیلی جنس اپریٹس کا بھی جائزہ لیا اور انہیں معیاری انٹیلی جنس پیدا کرنے کے لیے کوریج اور رسائی بڑھانے کی ہدایت کی۔انہوں نے انٹیلی جنس جنریشن میں ٹیکنالوجی کی اہمیت کا اعادہ کیا۔جناب شاہ نے مزید کہا کہ دہشت گردی کی مالی معاونت کی نگرانی، نارکو دہشت گردی کے معاملات پر گرفت مضبوط کرنا اور جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے پورے ماحول کو ختم کرنا مودی حکومت کی ترجیحات ہیں۔انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں 'زیرو ٹیرر پلان' کے لیے سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔وزیر داخلہ نے ملک دشمن عناصر کے منفی پروپیگنڈے کا مقابلہ کرنے پر توجہ مرکوز کرنے کی بھی ہدایت کی تاکہ عوام میں صحیح تصویر پیش کی جا سکے۔انہوں نے ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کو جاری رکھنے کی ہدایت کی اور ٹیکنالوجی کو اپنانے اور انٹیلی جنس بڑھانے کی ہدایت کی۔امیت شاہ نے تمام سیکورٹی ایجنسیوں کو الرٹ رہنے اور جموں و کشمیر میں دہشت گردی کو ختم کرنے کے لیے ہم آہنگی کے انداز میں کام جاری رکھنے کی ہدایت دی۔

امریکی نائب صدر نے وزیر اعظم مودی کے AI سے متعلق نظریہ کی حمایت کی

پیرس۔12رفروری۔ایم این این۔امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی کے اس نظریے کی تعریف کی کہ مصنوعی ذہانت کبھی بھی انسانوں کی جگہ نہیں لے سکتی لیکن لوگوں کو زیادہ پیداواری بنائے گی اور انہیں مزید آزادی فراہم کرے گی۔پیرس میں وزیر اعظم نریندر مودی اور فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے AI ایکشن سمٹ سے خطاب کے بعد وانس نے کہا کہ"میں اے آئی سے متعلق وزیر اعظم مودی کے نقطہ نظر کی تعریف کرتا ہوں۔مجھے واقعی یقین ہے، لوگوں کو آسانیاں فراہم کرے گا اور زیادہ پیداواری بنائے گا۔یہ انسانوں کی جگہ نہیں لے گا یہ کبھی بھی انسانوں کی جگہ نہیں لے گا۔میرے خیال میں اے آئی انڈسٹری میں بہت سے رہنما، جب وہ کارکنوں کی جگہ لینے کے خوف کے بارے میں بات کرتے ہیں، تو وہ واقعی اس بات سے محروم رہتے ہیں۔اے آئی ہمیں زیادہ پیداواری، خوشحال اور آزاد بنائے گا۔انہوں نے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی قیادت میں امریکی انتظامیہ"اے آئی کے لیے ورکرز کے حامی ترقی کے راستے کو برقرار رکھے گی تاکہ یہ امریکہ میں ملازمتیں پیدا کرنے کے لیے ایک اہم ذریعہ بن سکے۔"فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ اے آئی ایکشن سمٹ کی شریک صدارت کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ اے آئی سیاست، معیشت، سلامتی اور معاشرے کو نئی شکل دے رہا ہے۔AI اس صدی میں انسانیت کے لیے کوڈ لکھ رہا ہے۔لیکن، یہ انسانی تاریخ کے دیگر ٹیکنالوجی سنگ میلوں سے بہت مختلف ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ AI صحت، زراعت، تعلیم اور دیگر شعبوں میں بہتری لا کر لاکھوں زندگیوں کو تبدیل کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔لیکن، تاریخ بتاتی ہے کہ ٹیکنالوجی کی وجہ سے کام ختم نہیں ہوتا۔اس کی نوعیت بدل جاتی ہے اور نئی قسم کی ملازمتیں پیدا ہوتی ہیں۔ہمیں AI سے چلنے والے مستقبل کے لیے اپنے لوگوں کو ہنرمند بنانے اور دوبارہ ہنر دینے میں سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت ہے۔

وزیر اعظم مودی نے توانائی کی عالمی کمپنیوں کو بھارت کے تیل اور گیس کے شعبے میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت دی

نئی دہلی۔11رفروری۔ایم این این۔وزیر اعظم نریندر مودی نے توانائی کی عالمی کمپنیوں سے ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے کی اپیل کی اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ملک نے تیل اور گیس کی متعدد دریافتوں، پائپ لائن کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع، اور قدرتی گیس کی بڑھتی ہوئی کھپت کے پیش نظر بڑے مواقع پیش کیے ہیں۔انڈیا انرجی ویک 2025 ایونٹ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ حالیہ اصلاحات، بشمول آئل فیلڈز (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ترمیمی بل، سمندری شعبے میں تیل اور گیس کے وسائل کی تلاش، پیداوار میں اضافہ، اور اسٹریٹجک پیٹرولیم ذخائر کو برقرار رکھنے میں سہولت فراہم کریں گے۔ملک میں کئی دریافتوں اور بڑھتے ہوئے پائپ لائن نیٹ ورک نے ملک کے اندر قدرتی گیس کی سپلائی میں اضافہ کیا ہے۔اس سے ملک میں قدرتی گیس کی کھپت میں بھی اضافہ ہوگا۔ان شعبوں میں آپ کے لیے سرمایہ کاری کے زیادہ سے زیادہ مواقع ہوں گے۔اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ ہندوستان اپنے ہائیڈروکاربن وسائل کی صلاحیت کو مکمل طور پر تلاش کرنے کے لئے کام کر رہا ہے، مودی نے کہا کہ بڑی دریافتیں اور گیس کے بنیادی ڈھانچے کی وسیع توسیع گیس کے شعبے کی ترقی میں حصہ ڈال رہی ہے، جس سے ہندوستان کے توانائی کے مرکب میں قدرتی گیس کا حصہ بڑھ رہا ہے۔فی الحال، ہندوستان کی توانائی کی جگہ میں گیس کا حصہ تقریباً 7٪ ہے۔حکومت کا ہدف 2030 تک اسے 15 فیصد تک بڑھانا ہے۔مودی نے مزید کہا کہ ہندوستان کے تلچھٹ کے طاسوں میں ہائیڈروکاربن کے بے شمار وسائل موجود ہیں، جن میں سے کچھ کی پہلے ہی شناخت ہو چکی ہے، جبکہ دیگر تلاش کے منتظر ہیں۔

پیرس میں دوسری بھارت۔فرانس اے آئی پالیسی گول میز کانفرنس کا انعقاد

پیرس۔11رفروری۔ایم این این۔انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس (آئی آئی ایس سی) بنگلورو نے اے آئی ایکشن سمٹ 2025 کے موقع پر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس (آئی آئی ایس سی)، بنگلورو، انڈیا اے آئی مشن اینڈ سائنسز پو پیرس کے اشتراک سے سائنسز پو پیرس یونیورسٹی کیمپس میں 10 فروری 2025 کو'دوسری بھارت-فرانس اے آئی پالیسی گول میز'کے عنوان سے پروگرام کا انعقاد کیا۔گول میز مباحثہ کا آغاز پی ایس اے پروفیسر اجے کمار سود کے افتتاحی کلمات سے ہوا، جہاں انہوں نے عالمی اے آئی پالیسی اور گورننس میں ہندوستان کی ترجیحات پر روشنی ڈالی، جن میں ذمہ دار اے آئی ترقی اور اسے بروئے کار لانے، مساوی فوائد کا اشتراک، اے آئی گورننس کے لیے ٹیکنولیگل فریم ورک کو اپنانا، انٹرآپریبل ڈیٹا فلو، اور اے آئی سیفٹی، ریسرچ اور انوویشن پر تعاون شامل ہیں۔ پروفیسر سود نے بھارت اور فرانس کے لیے مختلف پالیسی پوزیشنوں اور تکنیکی اقدامات پر ہم آہنگی پیدا کرنے کی صلاحیت پر بھی زور دیا، جس سے نہ صرف باہمی سطح پر بلکہ تکمیلی علم اور مہارت سے فائدہ اٹھا کر عالمی سطح پر بھی فوائد کو فروغ ملے گا۔جناب امت اے شکلا، جوائنٹ سکریٹری، سائبر ڈپلومسی ڈویژن، وزارت خارجہ، حکومت ہند اور عزت مآب جناب ہنری ورڈیئر ڈیجیٹل امور کے سفیر، فرانسسی وزارت برائے یورپ اور امور خارجہ نے مشترکہ صدارت کے کلمات میں (اے) اے آئی کے لیے ڈی پی آئی؛ (بی) اے آئی فاؤنڈیشن ماڈل؛ (سی) عالمی اے آئی گورننس اور (ڈی) عالمی چیلنجوں سے نمٹنے میں اے آئی کو مربوط کرنے جیسے ترجیحی شعبوں پر روشنی ڈالی اور انہوں نے سرحد پار ڈیٹا کے بہاؤ میں ثالثی کے طریقہ کار میں کمی ہے اور ڈیٹا کی خودمختاری پر منسلک نظریات کی اہمیت کا بھی ذکر کیا۔تبادلہ خیال میں تکنیکی-قانونی فریم ورک کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے مصنوعی ذہانت کے وسائل تک جمہوری رسائی اور صلاحیت سازی کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ شرکاء نے خودمختار اے آئی ماڈلز کی اہمیت، اخلاقی اے آئی کی بروئے کار لانے اور عالمی سطح پر قبول شدہ اصطلاحات اور معیارات کی وضاحت کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ مقررین نے کثیر لسانی ایل ایل امس، وفاقی اے آئی کمپیوٹ انفرااسٹرکچر اور اے آئی ریسرچ، ڈیٹا سیٹس اور اعلیٰ کی کارکردگی والے کمپیوٹنگ وسائل تک باہمی رسائی پر بھی اتفاق رائے کا اظہار کیا۔ میٹنگ میں ہندوستان اور فرانس کے درمیان تعاون پر اہم بات چیت کا بھی احاطہ کیا گیا۔ جن مواقع کا ذکر کیا گیا ہے ان میں دیسی فاؤنڈیشن ماڈل بنانا اور اختراع کو فروغ دیتے ہوئے خطرات کو کم کرنے کے لیے متوازن حکمرانی کا نقطہ نظر اپنانا شامل ہے۔ اے آئی ریسرچ، ڈیٹا سیٹس اور اسٹارٹ اپس میں سرحد پار تعاون کی اہمیت کے ساتھ ساتھ پائیدار اے آئی اور توانائی سے موثر کمپیوٹنگ پر روشنی ڈالی گئی۔ بات چیت میں اے آئی کے سماجی اثرات، ڈیٹا گورننس اور اے آئی سیفٹی فریم ورک کی تشکیل میں عالمی اداروں کے کردار پر بھی بات کی گئی۔

بھارت اور اسرائیل نے تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے اتحاد کیا۔اسرائیلی وزیر

نئی دہلی۔11رفروری۔ایم این این۔اسرائیل کے وزیر اقتصادیات نیر برکت نے کہا کہ ہندوستان اور اسرائیل کی حکومتیں"بہت مضبوط کاروبار سے کاروباری تعلقات کو کامیاب بنانے" کے لیے منسلک ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسرائیل تیزی سے ایک غالب عالمی طاقت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔منگل کو نئی دہلی میں انڈیا-اسرائیل بزنس فورم کی تقریب کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، برکت نے وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کے اسرائیلی ہم منصب بنجمن نیتن یاہو کے درمیان حکومت سے حکومتی تعلقات کی تعریف کی اور کہا کہ اسرائیلی ہندوستان کا سفر کرنا پسند کرتے ہیں۔انہوں نے کہا،"اسرائیل کے پاس 10,000 اسٹارٹ اپس ہیں، جو کہ تناسب کے لحاظ سے دنیا کا سب سے زیادہ کاروباری ملک ہے۔ہم کلاسک ہائی ٹیک، ایگرو ٹیک، فوڈ ٹیک، ایکوا ٹیک، ڈیزرٹ ٹیک اور موسمیاتی تبدیلیوں میں بہترین ہیں۔ہم قدرتی طور پر دفاع اور ہوم لینڈ سیکیورٹی میں بہت طاقتور ہیں اور ترقی یافتہ صنعتوں میں، ان کاروباری اداروں کو بہت اہمیت حاصل ہے، لہٰذا ہم ان صنعتوں کے لیے بہت اچھے ہیں۔ہندوستان کے لئے متعلقہ ہے اور ہمارے پاس ان میں سے ہر ایک میں متعدد کمپنیاں ہیں جو ہندوستان میں سینکڑوں کمپنیوں کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔میری توقع، اور یہی بات میں نے وزیر پیوش گوئل کے ساتھ کی تھی کہ ایک اور وفد ہندوستان سے اسرائیل آئے گا جہاں ہم متعدد میٹنگیں کر سکتے ہیں اور اس عمل کے آخری سرے پر یہ جانتے ہیں کہ ان کمپنیوں کو کس طرح مدد کی جائے کہ ہندوستانی اور اسرائیلی دونوں کمپنیاں زیادہ کاروبار کریں۔لہٰذا، دونوں حکومتیں کاروباری تعلقات کو بہت مضبوط کامیاب بنانے کے لیے منسلک ہیں۔ہندوستان میں ترقی کو فروغ دینے کے لئے اسرائیل کی رضامندی کا اظہار کرتے ہوئے، انہوں نے کہا"ہاں، ہمارے پاس متعدد وفود ہیں۔ہم درحقیقت یہ بھی تلاش کر رہے ہے

وزیر دفاع نے عالمی برادری کو ہندوستان میں جدید نظاموں کو مشترکہ طور پر فروغ دینے اور مشترکہ طور پر تیار کرنے کی دعوت دی

بنگلورو۔11رفروری۔ایم این این۔وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے عالمی برادری کو ترقی یافتہ نظاموں کی مشترکہ ترقی اور مشترکہ پیداوار میں ہندوستان کے ساتھ شامل ہونے کی تلقین کی ہے اور اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ موجودہ عالمی سلامتی کا منظرنامہ اختراعی نقطہ نظر اور مضبوط شراکت داری کا مطالبہ کرتا ہے۔ وزیر موصوف 11 فروری 2025 کو کرناٹک کے بنگلور میں 15 ویں ایرو انڈیا کے ایک حصے کے طور پر منعقدہ بین الاقوامی دفاع اور عالمی مشغولیت کے ذریعے دفاعی استحکام کی تعمیر (بی آر آئی ڈی جی ای-بریج) کے وزرائے دفاع کے کانکلیو سے خطاب کر رہے تھے۔اس تقریب میں 81 ممالک کے 162 سے زائد مندوبین نے شرکت کی، جن میں 81 ممالک کے وزرائے دفاع، نائب وزیر دفاع، 15 وزیر دفاع، سکریٹریز، اور 17 سروس چیفس شامل تھے۔اس موقع پر وزیر دفاع نے کہا-"تنازعات کی بڑھتی ہوئی تعداد، طاقت کے نئے کھیل، ہتھیار بنانے کے نئے طریقے اور ذرائع، غیر ریاستی عناصر کے بڑھتے ہوئے کردار اور خلل ڈالنے والی ٹیکنالوجیز کے ابھرنے سے عالمی نظام کو مزید نازک بنا دیا ہے۔سرحدی سلامتی اور داخلی سلامتی کے درمیان فرق دھندلا ہوتا جا رہا ہے کیونکہ ہائبرڈ جنگ امن کے وقت میں بھی اہم قومی بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔سائبر اسپیس اور آؤٹر اسپیس خودمختاری کی طے شدہ تعریف کو چیلنج کر رہے ہیں"۔جناب راج ناتھ سنگھ نے مزید کہا کہ اے آئی، کوانٹم ٹیکنالوجیز، ہائپرسونک اور ڈائریکٹیڈ انرجی جیسی خلل ڈالنے والی ٹیکنالوجیز جنگ کے کردار کو تبدیل کر رہی ہیں اور نئی کمزوریاں پیدا کر رہی ہیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان تبدیلیوں کا مستقبل کی جنگ پر گہرا اثر پڑے گا جس سے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے درکار صلاحیتوں کا از سر نو جائزہ لینا پڑے گا۔وزیر دفاع نے نشاندہی کی کہ بین الاقوامی نظم و نسق اور امن و امان کو کمزوری کے مقام سے یقینی نہیں بنایا جا سکتا۔

مالدیپ کے پارلیمانی وفد نے لوک سبھا کے اسپیکر سے ملاقات کی

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج مالدیپ کے ساتھ ہندوستان کے گہرے تعلقات کی توثیق کرتے ہوئے کہا کہ مالدیپ نہ صرف ایک دوست پڑوسی ملک ہے، بلکہ ہندوستان کی پڑوسی پہلے پالیسی اور ویژن ساگر کا کلیدی ستون بھی ہے۔مسٹر برلا نے پارلیمنٹ ہاؤس میں مالدیپ کی عوامی مجلس کے اسپیکر عبدالرحیم عبداللہ کی قیادت میں ہندوستان کے دورے پر آئے ہوئے مالدیپ کے پارلیمانی وفد کے ساتھ بات چیت کے دوران اس خیال کا اظہار کیا۔ہندوستان کی پارلیمنٹ میں ڈیجیٹلائزیشن میں ہونے والی پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر برلا نے وفد کو بتایا کہ قانون سازی کی کارکردگی کو بڑھانے کے لیے ٹیکنالوجی کا تیزی سے استعمال کیا جا رہا ہے اور ہندوستانی پارلیمنٹ اب 15 علاقائی زبانوں میں ترجمانی کی خدمات فراہم کر رہی ہے اور جلد ہی یہ سہولت 22 زبانوں میں فراہم کی جائے گی۔لوک سبھا کے اسپیکر نے دونوں ممالک کے درمیان تاریخی اور ثقافتی رشتوں کو اجاگر کیا اور صدر محمد معزو کے دورہ ہند کے بعد تعلقات میں نئی رفتار کا ذکر کیا۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ مالدیپ کے پارلیمانی وفد کے دورے سے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تاریخی اور ثقافتی تعلقات کو مضبوط بنانے سے دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔مسٹر برلا نے کارکردگی بڑھانے کے لیے پارلیمانی عمل میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال پر بھی زور دیا۔مالدیپ کی عوامی مجلس کے اسپیکر نے ہندوستانی پارلیمنٹ میں ٹیکنالوجی، ڈیجیٹلائزیشن اور اے آئی کے استعمال کی تعریف کی اور مسٹر برلا سے مالدیپ مجلس کے پارلیمانی وسائل کی ڈیجیٹلائزیشن کے لیے تکنیکی مدد فراہم کرنے کی درخواست کی۔مسٹر برلا نے انہیں یقین دلایا کہ ہندوستان کی پارلیمنٹ اس سلسلے میں مالدیپ کی عوامی مجلس کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔آئین کی 75 سالہ وراثت پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں ہونے والی وسیع بحث کا حوالہ دیتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ اس بحث میں تمام پارلیمانی جماعتوں کے اراکین نے حصہ لیا۔ہندوستان کے پارلیمانی کمیٹی کے نظام کی وضاحت کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ کمیٹیاں"منی پارلیمنٹ" ہیں، جہاں اہم بجٹ اور پالیسی معاملات کی باریک بینی سے جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ یہ کمیٹیاں غیر جانبداری سے کام کرتی ہیں جس کی وجہ سے ایسے معاملات پر تفصیلی بات چیت ممکن ہوتی ہے جن پر وقت کی کمی کی وجہ سے اکثر ایوان میں تفصیل سے بحث نہیں ہو پاتی۔انہوں نے وفد کو بتایا کہ مختلف کمیٹیاں اس وقت پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے بجٹ کی جانچ کر رہی ہیں، اس طرح فعال مالیاتی نگرانی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔صلاحیت سازی کے اقدامات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، اسپیکر نے پارلیمینٹری ڈیموکریسی ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (پرائڈ) کے بارے میں بات کی، جو ایک ایسا ادارہ جو پارلیمانی طریقہ کار پر تربیت فراہم کرتا ہے۔اسپیکر نے یہ بھی کہا کہ مالدیپ کی پارلیمنٹ اور سکریٹریٹ پرائڈ کی مہارت سے مستفید ہوں گے۔مسٹر عبدالرحیم عبداللہ نے وفد کے پرتپاک استقبال کے لیے مسٹر برلا کا شکریہ ادا کیا اور ہندوستانی پارلیمنٹ کی ڈیجیٹل پیشرفت اور خاص طور پر اے آئی کے استعمال کی تعریف کی۔انہوں نے مالدیپ کے پارلیمانی آرکائیوز کی ڈیجیٹلائزیشن اور ادارہ جاتی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان سے تکنیکی مدد کی درخواست کی۔اس میٹنگ میں مسٹر این کے۔پریم چندرن، مسٹر آشیش دوبے، مسٹر فرانسس جارج، مسٹر آلوک کمار سمن، مسٹر شفیع پرمبیل اور لوک سبھا کے سکریٹری جنرل مسٹر اُتپل کمار سنگھ نے بھی شرکت کی۔قبل ازیں، مالدیپ کی عوامی مجلس کے اسپیکر عبدالرحیم عبداللہ کی قیادت میں ہندوستان کے دورے پر آئے ہوئے پارلیمانی وفد نے لوک سبھا کی کارروائی کا مشاہدہ کیا۔مسٹر برلا نے ایوان میں وفد کا خیر مقدم کیا۔

جمہوریہ ایسٹونیا کے صدر سے وزیراعظم کی ملاقات

پیرس۔11رفروری۔ایم این این۔وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج پیرس میں اے آئی ایکشن سمٹ کے موقع پر جمہوریہ ایسٹونیا کے صدر عزت مآب جناب الار کریس سے ملاقات کی۔دونوں رہنماؤں کی یہ پہلی ملاقات تھی۔وزیر اعظم اور صدر کریس نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت اور ایسٹونیا کے درمیان گرم جوشانہ اور دوستانہ تعلقات جمہوریت، قانون کی حکمرانی اور آزادی اور تکثیریت کی اقدار کے لیے ان کے مشترکہ عزم پر مبنی ہیں۔دونوں رہنماؤں نے تجارت و سرمایہ کاری، آئی ٹی اور ڈیجیٹل، ثقافت، سیاحت اور عوامی سطح پر تعلقات سمیت مختلف شعبوں میں بڑھتے ہوئے دوطرفہ تعاون پر اطمینان کا اظہار کیا۔انھوں نے سائبر سیکورٹی کے شعبے میں جاری دوطرفہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔وزیر اعظم نے ایسٹونیا کی حکومت اور کمپنیوں کو دعوت دی کہ وہ بھارت کی ترقی کی کہانی کے ذریعہ پیش کردہ مواقع کو تلاش کریں اور ڈیجیٹل انڈیا جیسے پروگراموں سے فائدہ اٹھائیں۔دونوں رہنماؤں نے بھارت اور یورپی یونین کی اسٹریٹجک شراکت داری کے تناظر میں بھارت ایسٹونیا شراکت داری کی اہمیت کا بھی ذکر کیا۔انھوں نے ہند-نارڈک-بالٹک فارمیٹ میں وزارتی تبادلوں کے آغاز کا خیر مقدم کیا۔دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور اور اقوام متحدہ میں تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا۔دونوں رہنماؤں نے بھارت اور ایسٹونیا کے درمیان بڑھتے ہوئے ثقافتی اور عوامی تعلقات پر اطمینان کا اظہار کیا۔اس سلسلے میں وزیر اعظم نے ایسٹونیا میں یوگا کی مقبولیت کو سراہا۔

پیرس معاہدے کے اہداف کو حاصل کرنے کیلئے بھارت پہلا G20 ملک ہے۔مودی

پیرس۔11رفروری۔ایم این این۔وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو عملی طور پر انڈیا انرجی ویک 2025 کا افتتاح کیا اور کہا کہ قوم 500 گیگاواٹ قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کا اضافہ کرنا چاہتی ہے۔وزیر اعظم نے سال 2030 تک حاصل کرنے کے لیے گرین انرجی کے مختلف اہداف کا بھی خاکہ پیش کیا، اور انھیں گزشتہ 10 سالوں میں بہترین ٹریک ریکارڈ کے پیش نظر بلند حوصلہ جاتی لیکن ممکن قرار دیا۔پی ایم مودی نے سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے 10 سالوں میں، ہم 5ویں سب سے بڑی معیشت بن گئے ہیں اور اپنی شمسی صلاحیت میں 32 گنا اضافہ کیا ہے۔ہندوستان دنیا میں شمسی توانائی پیدا کرنے والا تیسرا سب سے بڑا ملک ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جی 20 ممالک کے درمیان پیرس معاہدے میں طے شدہ ہدف کو حاصل کرنے والا ہندوستان پہلا ملک ہے۔پیرس معاہدہ ماحولیاتی تبدیلی پر قانونی طور پر پابند بین الاقوامی معاہدہ ہے۔اسے 12 دسمبر 2015 کو پیرس، فرانس میں اقوام متحدہ کی موسمیاتی تبدیلی کانفرنس (COP21) میں 196 جماعتوں نے اپنایا۔یہ 4 نومبر 2016 کو نافذ ہوا۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے پیرس میں فرانسیسی ہم منصب بیروٹ سے ملاقات کی

پیرس، 11 فروری۔ایم این این۔وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے یہاں اپنے فرانسیسی ہم منصب جین نول بیروٹ سے ملاقات کی اور قائدین نے اے آئی، اختراعات اور علاقائی اور عالمی ترقی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان وسیع پیمانے پر تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔اس بیچ وزیر اعظم نریندر مودی فرانس کے تین روزہ دورے پر ہیں۔وہ پیرس میں فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ اے آئی ایکشن سمٹ کی شریک صدارت کریں گے۔مودی میکرون کے ساتھ دوطرفہ بات چیت بھی کریں گے اور کاروباری رہنماؤں سے بھی خطاب کریں گے۔وزیر خارجہ جے شنکر نے ایک پوسٹ میں کہا کہ آج شام پیرس میں وزیر خارجہ جین نول بیروٹ سے ملاقات میں خوشی ہوئی۔اے آئی اور اختراعات، کنیکٹیویٹی اور صاف توانائی پر توجہ کے ساتھ ہمارے وسیع تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔علاقائی اور عالمی ترقی کے بارے میں بھی بات کی۔پوسٹ میں کہا گیا کہ"ہمارا مضبوط کنورجنسی ہماری اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی مضبوطی اور سکون کو ظاہر کرتی ہے۔دریں اثنا، بیروٹ نے کہا کہ 2026 میں فرانس اور ہندوستان مل کر"جدت کا سال لکھیں گے۔ہندوستان کے ساتھ، AI ہماری اسٹریٹجک شراکت داری کا نیا محاذ ہے۔2026 میں، ہم مل کر جدت کا ایک فرانکو-انڈین سال لکھیں گے۔اس سے پہلے پیر کو پیرس پہنچتے ہی مودی کا ڈائسپورا میں شاندار استقبال کیا گیا۔انہوں نے ایکس پر کہا پیرس میں ایک یادگار استقبال! سرد موسم نے ہندوستانی برادری کو اس شام اپنا پیار دکھانے سے نہیں روکا۔اپنے ڈائسپورا کے مشکور ہوں اور ان کی کامیابیوں پر فخر کرتے ہیں۔مودی اور میکرون مارسیل میں ہندوستان کے نئے قونصلیٹ جنرل کا بھی افتتاح کریں گے۔حکام کے مطابق مودی کا فرانس کا یہ چھٹا دورہ ہے۔

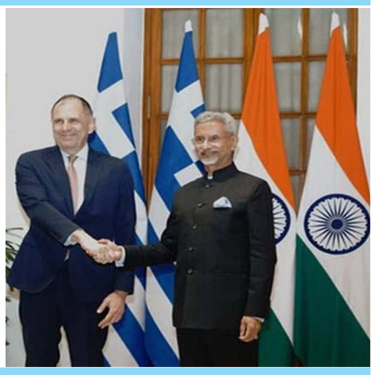

روٹری کلب کے زیر اہتمام 'انا پورنا پروجیکٹ' کے تحت مفت کھانا تقسیم

پٹنہ، 11 فروری: (پریس ریلیز) روٹری کلب کنکر باغ کے زیر اہتمام آج انتر جیوتی گرلز بلائنڈ اسکول، کمہرار میں 'انا پورنا پروجیکٹ' کے تحت مفت خوراک تقسیم کرنے کا پروگرام کامیابی کے ساتھ

منعقد کیا گیا۔ یہ نیک کام روٹیرین راج کشور سنگھ (صدر، روٹری کلب) نے اپنے مرحوم والد مرحوم سکھ دیو پرساد سنگھ کی برسی کے موقع پر منعقد کیا گیا۔ پروگرام میں روٹیرین ممبران کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور نابینا لڑکیوں کو پیار سے کھانا پیش کیا۔ اس طرح کے سماجی کاموں سے ضرورت مندوں کی مدد ہوتی ہے اور روٹری کلب مستقبل میں بھی اس طرح کی تقریبات کا انعقاد کرتا رہے گا۔ اس موقع پر موجود روٹیرین ممبران، پی پی روٹیرین ڈاکٹر شنکر ناتھ، پی ڈی جی روٹیرین ڈاکٹر راکیش پرساد، سکریٹری روٹیرین گووند، پی پی روٹیرین ڈاکٹر دیپتی سہائے، پی پی روٹیرین سدھانشو پرکاش، پی پی روٹیرین شمبھو ناتھ سنگھ، روٹیرین اجیت کمار سنہا، روٹیرین بلی رام جی، روٹیرین بلی رام جی کے اس اقدام کو سراہا اور اس کی تعریف کی۔ ساتھ ہی مستقبل میں اسے بڑے پیمانے پر توسیع کرنے کا عزم دہرایا۔

سنیئر ریزیڈنٹ کے 104 عہدوں کیلئے فارم 17 فروری تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) آل انڈیا میڈیکل سائنس (ایمس) دیوگھر جھارکھنڈ میں سنیئر ریزیڈنٹ کے 104 سیٹوں پر بحالی کے لئے انٹرویو لیا جائے گا۔ منتخب امیدواروں کی بحالی کنٹریکٹ کے بنیاد ایک

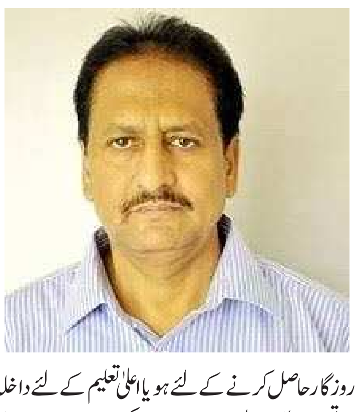

سال کی مدت کے لئے ہوگی، جسے زیادہ سے زیادہ تین سالوں کی مدت تک کے لئے بڑھایا جا سکتا ہے۔ اہل اور خواہش مند امیدوار ایمس دیوگھر کی ویب سائٹ پر جا کر فارم ڈاؤن لوڈ کریں۔ بھرے ہوئے درخواست فارم اور متعلقہ دستاویزات ڈاک کے ذریعہ مقررہ پتے پر ارسال کریں ساتھ ہی درخواست فارم اور متعلقہ دستاویز کی سافٹ کاپی دیئے گئے ای میل آئی ڈی پر بھیجنا یقینی بنائیں۔ ڈاک کے ذریعہ 17 فروری تک درخواست قبول کئے جائیں گے۔ امیدوار ویب سائٹ www.aiimsdeoghar.edu.in پر جا کر تفصیلی جانکاری اور فارم ڈاؤن لوڈ کرنے کا عمل پورا کر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فارم فیس کے لئے 3000 روپے جمع کرنے ہوں گے۔ جب کہ او بی سی زمرہ کے امیدوار 1000 روپے جمع کریں گے۔ ایس سی/ ایس سی اور معذور طبقہ کے امیدواروں کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔ امیدوار کے پاس ایم بی بی ایس ڈگری ہونی چاہئے۔ امیدوار کی زیادہ سے زیادہ عمر 45 سال ہو سکتی ہے ریزرو کیٹوگری کے امیدواروں کے عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ ہوگی۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

جھارکھنڈ کے بڑتلہ میں تقسیم اسناد کا 31/ واں شاندار اجلاس اختتام پذیر

مشہور و معروف علماء خطباء نے کی شرکت * کلیۃ حفصہ کی فارغات کو اسناد و برقعے دئے گئے

پاکوڑ جھارکھنڈ (ابو عمار حقانی) ضلع کے بڑتلہ گاؤں میں قائم مرکز الہدی التعلیمی کے زیر اہتمام تقسیم اسناد و برقعہ پوشی کا یکروزہ عظیم الشان اجتماع اختتام ہوا جیسی اطلاع دیتے ہوئے پرنسپل الہدی شیخ عبدالقیوم سلفی نے بتایا کہ مرکز کے زیر اہتمام تقسیم اسناد و مالی فراہمی کا سالانہ اجلاس گذشتہ دنوں ختم ہوا جس میں دیش کے چیدہ چنیدہ مشہور و معروف علماء و اسلامی اسکالر نے

حصہ لیا موقع پر شیخ حبیب الرحمن سلفی مغربی بنگال، شیخ سعود سلفی، شیخ اسمعیل مظاہری، شیخ اسلم حقانی، شیخ مستفیض الرحمن مدنی، شیخ توحید عالم سلفی کٹیہار بہار، شیخ معراج سلفی، شیخ قاری سلیمان نے سماج و معاشرہ کے اہم موضوعات پر اجتماع سے خطاب کیا ذکر رہے کہ اجتماع کی مناسبت سے کلیہ حفصہ للبنات کی فارغات حسینہ ریاض الدین، معصومہ قطب الدین، شبنم نور ایمان، مشتری نور الاسلام، روبینہ مصلح الدین، اسیمہ شکر الدین زینب ابو طالب، رابعہ ایوب، نسیمہ شمشیر علی اور نجیب النساء انور کے درمیان اسناد تقسیم کی گئیں اور انہیں برقعے بھی دئے گئے خیال رہے کہ اس اجتماع میں قرب وجوار سے مرد و زن کی بڑی تعداد شریک رہی جبکہ اسکی صدارت شیخ عبدالرحمن فیضی و شیخ عبدالقیوم سلفی پرنسپل مرکز نے فرمائی اور نظامت کے فرائض شیخ علی مرتضی فیضی و شیخ نور الاسلام ندوی ٹیچر راج ہائی اسکول پاکوڑ نے انجام دیا غور طلب ہے کہ اس پروگرام میں ممبر اسمبلی حلقہ لیٹی پاڑہ ہیملال مرمو نے بحیثیت مہمان خاص شرکت کی اور تعلیم کے موضوع پر بولتے ہوئے جدید ٹکنالوجی کی وکالت کی نیز اقلیتی طبقہ اور مدارس و معاہد کے تئیں اپنی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرکز الہدی کے لئے گراں قدر تعاون کا اعلان بھی کیا وہیں اس اجتماع کو کامیاب بنانے میں جملہ ذمہ داران و اساتذہ مرکز نے خوب محنت کی ہے خصوصی طور شیخ نور حسین رحمانی استاد مرکز شیخ جوہر عالم حافظ مرسلین ماسٹر آصف ورکن خاص ماسٹر عظیم الدین جناب عبدالسبحان محترم حنیف وغیرہم نے اہم رول ادا کیا ہے اور پاکوڑ جے ایم ایم ضلعی صدر الحاج عبدالصمد جناب عزیز الاسلام جناب اسحق انصاری جامعہ برہیٹ کے صدر مجیب الرحمن مولانا معین الدین اصلاحی بڑ پوکھر خاص طور پر اجتماع میں موجود رہے

11 فروری مدرسہ حدیثیہ بیہ نگر میں پہلا یک روزہ عظیم الشان جلسہ

دستار بندی و تعلیمی بیداری کانفرنس آج تیاری مکمل،: اسعد رشید ندوی

مدھوبنی، شمالی بہار کا مشہور و معروف ادارہ مدرسہ حدیثیہ بیہ نگر میں پہلا یک روزہ جلسہ دستار بندی و تعلیمی بیداری کانفرنس ہونے جارہا ہے جس کی تیاری مکمل کر لی گئی ہے پروگرام کی صدارت حضرت مولانا شبلی القاسمی صاحب قائم مقام ناظم امارت شرعیہ بہار اڑیسہ، جھارکھنڈ کریں گے جبکہ سرپرستی قاضی حسنین قاسمی صاحب کی ہوگی۔ تلاوت قرآن حافظ و قاری یوسف سلمہ اور شعرائے کرام میں، جناب ماہر بھارتی، نیاز کوثر، اکبر سمستی پور وغیرہ وہیں مقررین میں قاضی امداد اللہ قاسمی قاضی شہر مدھوبنی، مولانا سلمان ندوی لکھنؤ، مولانا اسلم چترویدی، مولانا سمیع اللہ ندوی، ڈاکٹر وصی احمد الحریری اسی کے ساتھ ملک کے مؤقر علماء کرام شعراء عظام و دانشورانِ قوم ملت اس مبارک موقع سے دستار فضیلت کے گواہ بنیں علاقائی حضرات سے گزارش ہے کہ اس مبارک تقریب میں شرکت کریں مستورات کے لئے پردے کا انتظام کیا گیا ہے

معزز ین سابق سربراہ ادے شنکر یادو کے تعزیتی اجلاس میں پہنچے

کھگول (شعیب قریشی) جمال الدین چک پنچایت کے سابق مکھیا کی تعزیتی میٹنگ میں ادے شنکر یادو، ایم ایل اے بھائی بیرندر، سابق وزیر شیام راجک، ایڈوکیٹ اور مشہور تھیٹر شخصیت نواب عالم، بی جے پی کے ریاستی لیڈر بھائی سنوج یادو، دانا پور کے سابق صدر منسپل کونسل ڈاکٹر انو راج کماری، منور راجک راجک، راؤ راجہ راؤ راجہ نے شرکت کی۔ PACS، av کے صدر جوگیندر یادو، وکاس کمار عرف پپو، شترو گھنا یادو، سنیل یادو

سمیت دیگر معززین موجود تھے اور ادے شنکر یادو کی آئل پینٹنگ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پاٹلی پترا کے سابق ایم پی اور مرکزی وزیر رام کرپال یادو، موجودہ ایم پی ڈاکٹر میسا بھارتی، صحافی پرسدھ یادو تعزیتی اجلاس میں شریک نہیں ہو سکے کیونکہ وہ پٹنہ سے باہر تھے لیکن انہوں نے فون پر متاثرہ خاندان کو تسلی دی اور گہرے تعزیت کا اظہار کیا۔

سڑک کنارے چاٹ کھا رہے ہیں نوجوان کو بائک سوار چوکیدار نے ماڑی ٹھوکر موقع پر ہوئی موت

محمد زبیر۔۔ دیر شام، سمستی پور کے مسی گھراری تھانہ علاقے کے بھوابڈ جر میں واقع دیہا اورانی ہاٹ کے پاس NH 322 پر ایک تیز رفتار بائک سوار نے سڑک کے کنارے کھڑے ایک نوجوان کو ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت بربٹہ گاؤں تھانہ کے آشوتوش کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کے بعد موٹر سائیکل سوار موقع سے فرار ہوگیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ملزم شنکر رام ہے جو کہ تھانہ مسری گڑھی کا چوکیدار ہے۔ اس واقعے سے مشتعل لوگوں نے تھانے کا گھیراؤ کیا اور ملزم چوکیدار کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بازی کی۔ واقعہ کے بارے میں اہل خانہ نے بتایا کہ متوفی دیہا اورانی ہاٹ کے قریب سڑک کے کنارے چاؤ مین کھا رہا تھا۔ اسی دوران مصری گڑھی سے تیز رفتاری سے آنے والے موٹر سائیکل سوار نے نوجوان کو ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد موٹر سائیکل سوار نوجوان وہاں سے فرار ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش قبضے میں لے کر صدر ہسپتال منتقل کر کے تفتیش شروع کر دی۔

معہد الصالحات میں مدنی نگر دوگھرا میں تعلیمی بیداری کانفرنس آج

دربھنگہ (نمائندہ) البشارت الکریم ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام دوگھرا مدنی نگر جالہ دربھنگہ میں کل یعنی 12 فروری بروز بدھ بعد نماز مغرب تا وقت مناسب بڑے ہی تزک و احتشام کے ساتھ یک روزہ عظیم الشان اصلاح معاشرہ و تعلیمی بیداری کانفرنس منعقد ہونے جا رہی ہے جس کی سرپرستی حضرت مولانا جابر حسین قاسمی بانی جامعہ معہد الصالحات فرمائیں گے جبکہ صدارت حضرت مولانا شمیم سالک مظاہری نائب صدر جمعیۃ علماء کرناٹک کی ہوگی نظامت کے فرائض مولانا مظفر رحمانی اپنے دلنشیں انداز میں انجام دیں گے، اس موقع پر معہد الصالحات کی نئی عمارت کا افتتاح ہوگا۔ اس کانفرنس میں جن علماء ربانین کی شرکت یقینی ہے ان میں امارت شرعیہ پٹنہ کے نائب ناظم حضرت مولانا مفتی ثناء الہدی قاسمی، حضرت مولانا نسیم سالک قاسمی، حضرت مولانا قاضی محمد عمران قاسمی شیخ الحدیث دار العلوم بالا ساتھ، حضرت مولانا اشتیاق الاعظمی، کے علاوہ قاری مرزا نصیر بیگ، مولانا اسرار شگفتہ، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں اس کانفرنس کے کنوینر انجینئر حماد صدیقی اور مولانا عبد الخالق نے مشترکہ طور پر کہا کہ یہ کانفرنس اپنی نوعیت کی واحد کانفرنس ہوگی جن احباب تک کسی عذر کی وجہ سے دعوت نامہ نہیں پہنچ سکا ہے وہ اس خبر کو ہی دعوت نامہ سمجھ کر اس کانفرنس میں شرکت کر کے اپنی دینی ملی و ایمانی حمیت کا ثبوت دیں گے

مدرسہ فلاح المسلمین جنگڑوا کا سالانہ پروگرام بحسن وخوبی اختتام پذیر

روتہٹ (ابو منزہ تیمی) مورخہ 9 فروری 2025 م بروز اتوار کو، مدرسہ فلاح المسلمین السّلفیہ جنگڑوا، روتہٹ نیپال میں طلبہ و طالبات کے درمیان ایک تقریری مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ و طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، بعدہ حمد باری تعالیٰ اور نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیش مسفرہ ثناء اللہ اثری نے ادا کی۔ شیخ شوکت محمود ریاضی، شیخ محمد شعیب ریاضی اور شیخ

کئے گئے۔ شیخ حافظ علقمہ مدنی کی صدارت جب کہ نظامت کی ذمہ داری ابو محمد رضوان مدنی نے حکم کے فرائض انجام دیئے۔ تقریری مقابلے میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کو گرانقدر انعامات سے نوازا گیا۔ پہلی، دوسری، اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو نقد انعامات، کتابیں، اور روزمرہ میں استعمال ہونے والی اشیاء سے اعزاز بخشا گیا۔ اس کے علاوہ، تمام شرکاء کو بھی قیمتی انعامات دیئے گئے۔ یہ مقابلہ طلبہ و طالبات کی تقریری صلاحیتوں کو بہتر بنانے، ان کے اعتماد میں اضافہ کرنے، اور انہیں سماجی و تعلیمی موضوعات پر غور و فکر کرنے کی ترغیب دینے کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ، یہ تقریب طلباء کے درمیان دوستانہ مقابلے کا جذبہ پیدا کرنے میں بھی کامیاب رہی۔ پروگرام کے اختتام میں مدرسہ کے پرنسپل شیخ ارشاد احمد سلفی حفظہ اللہ نے شرکاء، مہمانان کرام، سامعین اور حکام کا شکریہ ادا کیا اور طلبہ کو مستقبل میں بھی ایسی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تقریبات طلباء کی شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ پرگرام میں بستی اور قرب وجوار کے معزز علماء کرام، دانشوران قوم و ملت اور سیاسی لیڈران نے اپنی شرکت سے تقریب کو کامیاب بنایا۔ ترون دل کے راشٹریہ صدر جناب نوشاد عالم صاحب، وارڈ صدر جناب سراج الدین مدنی صاحب، شیخ ارشاد احمد مدنی صاحب، جامعہ جویریہ للبنات کے فعال داعی و مدرس شیخ انظار الاسلام مدنی صاحب، جامعہ حفصہ للبنات کے ناظم اعلی شیخ محمد شعیب مدنی صاحب، شیخ محمد طفیل مدنی صاحب، ضلعی جمعیت اہل حدیث روتہٹ کے ناظم اعلی شیخ عطاء الرحمن سراجی صاحب اور داعی و مبلغ شیخ محمد ہارون مدنی صاحب اور شیخ محمد غفران ریاضی صاحب جیسے معزز شخصیات کے علاوہ بہت سارے مہمانان عظام نے شرکت کی

صوت القران مسری گھراری میں جلسۂ دستار بندی کا انعقاد

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) مدرسہ صوت القران نگر پنچایت مسری گھراری کے سالانہ تعلیمی اختتامی تقریب و فارغ حفاظ کرام کی دستار بندی کے مبارک موقع پر ایک جلسے کا انعقاد کیا گیا، روحانیت سے لبریز جلسے کی صدارت مولانا نظیر احمد سابق صدر المدرسین مدرسہ احمدیہ ابا بکر پور، ویشالی نے کی، زیر سرپرستی امام و خطیب جامع مسجد مولانا ریاض القاسمی مسری گھراری کر رہے تھے، جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود مفتی محمد اسلم قاسمی مدرس مدرسہ اسلامیہ شاہ پور بگھونی قرآن اور رمضان المبارک کی اہمیت پر جامع تقریر پیش کی، زیر اہتمام قاری ہاشم رحمانی ناظم اعلیٰ مدرسہ ہذا بچوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ گھر جا کر جس طرح مدرسہ میں پابندی کے ساتھ تعلیم حاصل کر رہے ہیں وقت پر نماز ادا کر رہے ہیں

نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار نے عام بجٹ پر بحث میں حصہ لیا

بہار شریف محمد آفتاب) اسپیکر، وزیر خزانہ نے 2025-26 کے لیے کل 50 لاکھ 65 ہزار 345 کروڑ روپے کے اخراجات کا تخمینہ پیش کیا ہے، جس میں آمدنی کا تخمینہ تقریباً 34 لاکھ 96 ہزار 409 کروڑ روپے ہے اور باقی قرض کے ذریعے پورا کیا جانا ہے۔ وزیر خزانہ کا یہ انتہائی ترقیاتی بجٹ ہے جس سے ملک میں ہمہ گیر ترقی ہوگی اور حکومت کے اندازے کے مطابق ملک جلد ہی دنیا کی تیسری بڑی معیشت بن جائے گا۔ اس سے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا، کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ متوسط طبقے کی آمدنی بڑھے گی۔ مزدوروں کی آمدنی بڑھے گی۔ تاجروں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ ملک ترقی کی بلندیوں کو چھونے کی کوشش کریں گے۔ اس کے لیے میں محترم وزیر خزانہ اور محترم وزیر اعظم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، میں بہار کے نالندہ پارلیمانی حلقہ سے نمائندہ ہوں۔ نالندہ دنیا کا ایک تاریخی اور علمی شہر ہے۔ عزت مآب وزیر خزانہ نے اپنی تقریر کے سلسلہ نمبر 63 اور 67 میں بہار میں گرین فیلڈ ہوائی اڈے کی سہولت فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے اس کے علاوہ بہار اسٹیٹ اڑان یوجنا کے تحت پٹنہ اور بیہٹا ہوائی اڈوں کی توسیع کا بھی اعلان کیا ہے۔ میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ نالندہ کے راجگیر میں گرین فیلڈ ہوائی اڈے کی تعمیر کو منظوری دے کر میرے وزیر اعلیٰ کے خواب کو شرمندہ تعبیر کریں تاکہ قومی اور بین الاقوامی زائرین وہاں ہوائی رابطہ حاصل کر سکیں۔ اس سے وہاں سیاحت کو ترقی ملے گی۔ مقامی سطح پر لوگوں کو روزگار کے مواقع ملیں گے اور ریاستی اور مرکزی حکومتوں کو زیادہ ریونیو ملے گا، اس تناظر میں آئی آئی ٹی پٹنہ کو وسعت دینے اور وہاں ہاسٹل بنانے کی تجویز ایک بہت ہی خوش آئند قدم ہے۔ اس کے لیے جناب وزیر خزانہ کا شکریہ، اسی طرح بہار میں مکھانہ کے کسانوں کی رہنمائی اور تربیت میں مدد کے لیے مکھانہ بورڈ کے قیام کی تجویز ایک بہت ہی خوش آئند قدم ہے، کسانوں کے لیے کسان کریڈٹ کارڈ کو وسعت دینے اور جدید تکنیک اور بیج کا انتظام کسانوں کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔ خاص طور پر قرض کی حد پانچ لاکھ تک بڑھانے سے کسانوں کے پاس کھیتی باڑی کے لیے کافی فنڈز ہوں گے

دربھنگہ علاقہ کے ڈی آئی جی سمستی پور صدر پہنچے اور ڈی ایس پی 1 کے دفتر کا سالانہ سروے کیا

محمد زبیر۔۔ سمستی پور: ڈی آئی جی نے صدر ڈی ایس پی 1 کے دفتر کا سالانہ معائنہ کیا۔ سنگین زمرے کے پہلے سے زیر التوا مقدمات کو تیزی سے انجام دینے کی ہدایات، دربھنگہ زون کی ڈی آئی جی ڈاکٹر سوپنا گوتم میشرم منگل کو سمستی پور پہنچیں جہاں انہوں نے صدر ڈی ایس پی 1 سنجے کمار پانڈے کے دفتر کا معائنہ کیا، سب سے پہلے ڈی آئی جی کو گارڈ آف آنر دیا گیا۔ اس کے بعد ڈی آئی جی نے دفتر کی فائلوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران ڈی آئی جی نے بھی جا کر دفتر کا معائنہ کیا۔ اس دوران ایس پی اشوک مشرا، ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر کے کے دیواکر، ٹریفک ڈی ایس پی آشیش راج، لائن ڈی ایس پی سنیل کمار، ٹرینی ڈی ایس پی اشیتا کماری، بنتیش چندر دھریا اور دیگر اہلکار موجود تھے۔ بعد ازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈی آئی جی نے کہا کہ صدر ڈی ایس پی 1 کے دفتر کا سالانہ معائنہ کیا گیا ہے۔ معائنہ کے دوران مرکزی دفتری کاموں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ مختلف قسم کے ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا ہے جو دفتر کو برقرار رکھنا ہوتا ہے۔ اس کا پولیسنگ پر بہت بڑا اثر پڑتا ہے۔ روک تھام میں بہت مدد کرتا ہے۔ اس کے علاوہ پرانے کیسز کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ ہدایت کی گئی ہے کہ سنگین مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر جلد نمٹایا جائے۔ گرفتاری اور دیگر کارروائیاں فوری کی جائیں۔ اس کے ساتھ جرائم کی روک تھام کے حوالے سے بھی کئی ہدایات دی گئی ہیں۔ گشت کے نظام کو مضبوط بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ جائیداد سے متعلق جرائم کو کم سے کم کیا جائے اور جلد از جلد ان کا سراغ لگایا جائے۔

کوآپریٹوڈ پارٹمنٹ کی اسکیموں کو گلی کوچوں میں پھیلایا گیا

اسٹریٹ ڈراموں کے ذریعے محکمہ کوآپریٹو کی اسکیموں کے بارے میں بیداری پیدا کی

کٹیہار (شعیب قریشی) حکومت بہار کے محکمہ کوآپریٹو کے بشکریہ کسان کوآپریٹو چوپال میں اسٹریٹ پلے "تعاون کا معجزہ" کی کارکردگی کے دوسرے دن، بیلیا پی اے سی ایس، کرشن پور، نارتھ پور میں بیریہ پی اے سی ایس میں شاندار پرفارمنس دی گئی۔ منگل کو کٹیہار ضلع کے تحت لگوا پی اے سی ایس، آباد پور پی اے سی ایس، کوہرا میں بین گنج پی اے سی ایس، سامریہ نارتھ پی اے سی ایس، سمریا ساؤتھ پی اے سی ایس۔ اس ڈرامے کے مصنف سینئر تھیٹر آرٹسٹ رام نارائن پاٹھک ہیں اور ڈرامے کی ہدایات بہار کلا ایوارڈ یافتہ اور مشہور ہدایت کار نواب عالم نے دی ہیں۔ اسٹریٹ ڈرامے میں کسانوں کو اناج کی خریداری، بہار اسٹیٹ ویجیٹیبل پروسیسنگ مارکیٹنگ اسکیم، کوآپریٹو بینک، کامن سروس سینٹر، بہار اسٹیٹ کراپ اسسٹنس اسکیم، چیف منسٹر گرین ایگریکلچر پلانٹ اسکیم، جن اوشدھی سینٹر، پرائم منسٹر کسانی، سوپر یلٹ، سوپر یلٹ، سوپری ڈی، سوپری، ڈی سی اور دیگر موضوعات پر بات چیت کے ذریعے معلومات فراہم کی گئیں۔ ducer کوآپریٹو سوسائٹیز وغیرہ کسانوں کی بڑی تعداد تماشائی بن کر موجود تھی۔ فنکاروں کی زبردست اداکاری اور ڈائیلاگ ڈلیوری نے راہگیروں کو رک کر اسٹریٹ پلے دیکھنے پر مجبور کر دیا۔ ڈرامے کے گانے "محکمہ کوآپریٹو میں معجزہ ہوگیا، کھیتی باڑی اب آسان ہوگی، بھائیو اور بہنو، جاگو، کسانوں، کھیتی باڑی اب آسان ہوگی" نے ڈرامے کے موضوع کو متاثر کن بنایا اور سامعین کے دلوں پر انمٹ نقوش چھوڑ گئے۔ واضح رہے کہ کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ، حکومت بہار 2025.02.10 سے 2025.03.10 تک بہار کے تقریباً تمام اضلاع میں اور کٹیہار ضلع میں متواتر مذکورہ موضوع پر اسٹریٹ ڈرامے منعقد کرنے جا رہا ہے، محکمہ کوآپریٹو نے یہ ذمہ داری پٹنہ کے معروف ادارے سوتر ادھر کو سونپ دی ہے۔ اس موقع پر مسٹر شترو گھنا کمار منڈل، مسٹر اکیش کمار، مسٹر انیل کمار، مسٹر امیت کمار اور دیگر محکمہ جاتی افسران بھی موجود تھے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

والدین کے حوالے سے متنازع تبصرہ جس پر انڈین یوٹیوبر رنویر الہ آبادیا کی گرفتاری کا مطالبہ کیا جارہا ہے

انڈیا کی وزارتِ اطلاعات کے ایک سینیئر مشیر کنچن گپتا کے مطابق 'انڈیاز گاٹ لیٹنٹ' کی اُس قسط کو یوٹیوب پر بلاک کر دیا گیا ہے جس میں 'رنویر الہ آبادیا کے بیہودہ اور گمراہ کُن باتیں' موجود ہیں۔ انڈیا کے معروف یوٹیوبر اور پوڈ کاسٹر رنویر الہ آبادیا مشہور شو 'انڈیاز گاٹ لیٹنٹ' میں اپنے متنازع تبصروں کی وجہ سے شدید تنقید کی زد میں ہیں۔ اس پروگرام میں اُن کے تبصرے کو 'بیہودہ' اور 'جارحانہ' قرار دیا جارہا ہے اور سیاسی حلقوں سے لے کر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اس حوالے سے شدید ردعمل کا اظہار کیا جارہا ہے۔ یہاں تک کہ ملک کے کئی حصوں میں ان کے اس پروگرام کے خلاف پولیس میں شکایات بھی درج کروائی گئی ہیں۔ اس سے قبل انڈیا کے نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن (این ایچ آر سی) نے یوٹیوب کو لکھے گئے اپنے ایک خط میں اس ویڈیو کو یوٹیوب سے ہٹانے کی درخواست کی تھی۔ خط میں کہا گیا تھا کہ 'ایسے مواد کی یوٹیوب، انسٹاگرام اور فیس بک پر موجودگی خاص طور پر بچوں اور خواتین کی ذہنی صحت کے تحفظ اور وقار کے لیے بڑا خطرہ ہے۔' اس شو کی شوٹنگ اگرچہ ممبئی کے علاقے کھار میں ہوئی تھی لیکن اس کے خلاف ابتدائی مقدمہ ہزاروں میل دور شمال مشرقی ریاست آسام میں درج کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی عدالتی کارروائیوں کی خبریں شائع کرنے والی ویب سائٹ 'بار اینڈ بینچ' کے مطابق ممبئی میں مقیم ایک سماجی کارکن نے باندرہ مجسٹریٹ کورٹ سے رجوع کیا ہے جس میں یوٹیوبر رنویر عرف بیئر بائسپس، کامیڈین سمے رائنا، یوٹیوبر آشیش چنچلانی اور شو 'انڈیاز گاٹ لیٹنٹ' کے دیگر منتظمین کے خلاف 'متنازع ریمارکس کے ذریعے فحاشی اور بے ہودگی پھیلانے' پر مجرمانہ کارروائی کی درخواست کی گئی ہے۔ گذشتہ روز ممبئی پولیس کی ایک ٹیم اس معاملے کی جانچ کے لیے کھار سٹوڈیو پہنچی تھی جہاں شو کو شوٹ کیا گیا تھا۔ اور یہ معاملہ یہیں تک محدود نہیں ہے۔ معروف صحافی ارنب گوسوامی نے اس پر پورا ایک پروگرام کیا ہے۔ ارنب گوسوامی کا کہنا تھا کہ 'مواد بنانے کے نام عریانیت، بیہودہ تبصرے اور گندے مذاق، جو مزاحیہ بھی نہیں ہیں، کو پروموٹ کیا جارہا ہے اور یہ گذشتہ کئی سالوں سے چل رہا ہے۔' یوٹیوبر اور کامیڈین سمے رائنا کا شو 'انڈیاز گاٹ لیٹنٹ' اپنی مقبولیت کے ساتھ ساتھ مسلسل تنازعات کا شکار ہے۔ اس بار شو کے ایک قسط میں یوٹیوبر رنویر الہ آبادیا نے ایسا تبصرہ کیا جس پر کافی تنقید کی جارہی ہے اور اسے 'انتہائی فحش اور قابل اعتراض' قرار دیا جارہا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 'میرا تبصرہ مناسب نہیں تھا اور مزاحیہ بھی نہیں تھا۔ کامیڈی میری مہارت نہیں ہے۔ میں اس کی کوئی وضاحت نہیں کروں گا۔ میں صرف سب سے معافی مانگنا چاہتا ہوں۔ جو ہوا وہ کول نہیں تھا۔ میں خاندان کی توہین نہیں کروں گا۔ میں نے میکرز سے کہا ہے کہ وہ متنازع تبصرہ ہٹا دیں۔'' مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔ بحیثیت انسان، شاید آپ مجھے معاف کر دیں۔ مجھے اس پلیٹ فارم کو بہتر طریقے سے استعمال کرنا چاہیے تھا۔ یہ میرے لیے سبق ہے اور میں بہتر بننے کی کوشش کروں گا۔' مہاراشٹر کے وزیر اعلی اور بی جے پی رہنما دیویندر فڈنویس نے بھی اس پر اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے کہا: 'مجھے بھی اس کی اطلاع ہے لیکن میں نے ابھی تک اسے نہیں دیکھا ہے۔ بہت ہی بھدے انداز میں کہا اور پیش کیا گیا ہے۔۔۔ جو کہا گیا وہ بالکل غلط ہے۔ ہر کسی کو بولنے کی آزادی ہے، لیکن ہماری آزادی اس وقت ختم ہو جاتی ہے جب ہم کسی اور کی آزادی کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔' انھوں نے سوشل میڈیا اکاؤنٹ ایکس پر لکھا: 'یہ مواد بالغوں کے لیے نشان زد نہیں ہے، اسے ایک بچہ بھی با آسانی دیکھ سکتا ہے۔ ان لوگوں میں ذمہ داری کا احساس نہیں ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر ذرا بھی حیرت نہیں ہوئی کہ میز پر بیٹھے چار لوگ اور سامعین میں بیٹھے بہت سے لوگ اس پر ہنس رہے تھے۔'

اتراکھنڈ کے بعد گجرات میں یکساں سول کوڈ کی بازگشت

ڈاکٹر سراج الدین ندوی
چیرمین ملت اکیڈمی۔ بجنور، 9897334419

اتراکھنڈ ملک کی پہلی ریاست ہے جہاں یکساں سول کوڈ کے نفاذ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اب گجرات کے وزیر اعلیٰ نے پانچ رکنی کمیٹی بنانے کا اعلان کیا ہے جو یکساں سول کوڈ کے امکانات پر غور کرے گی اور رپورٹ تیار کرکے حکومت کو پیش کرے گی۔ مسلمانوں اور دیگر مذہبی اقلیتوں پر یکساں سول کوڈ کی تلوار دستور ہند کے نفاذ کے دن سے ہی لٹک رہی ہے، اس لیے کہ دستور کی دفعہ 44 میں اس بات کا ذکر کیا گیا ہے کہ حکومت ملک کے شہریوں کے لیے یکساں قانون بنائے گی۔ اس دن سے آج تک اکثریتی فرقہ کی جانب سے کئی بار یہ مطالبہ اٹھتا رہا ہے۔ حکومتیں اپنے ووٹ بینک کی خاطر اس کی حمایت اور مخالفت کرتی رہی ہیں۔ موجودہ دور میں بھی یہی ہو رہا ہے۔ محض اپنی سیاست کو چمکانے، پنی حکومتوں کو باقی رکھنے اور اکثریت کو خوش کرکے ان کا ووٹ حاصل کرنے کے لیے سے یکساں سول کوڈ کا استعمال کیا جارہا ہے۔

اسلام اللہ کا پسندیدہ دین ہے۔ اللہ نے انسانوں کو پیدا کرکے یوں ہی نہیں چھوڑ دیا ہے کہ وہ بھٹکتے پھریں۔ جس طرح اللہ نے انسان کی تمام ضروریات پوری کرنے کا نظم کیا، ٹھیک اسی طرح اس نے انسان کو زندگی گزارنے کا طریقہ سکھایا۔ اسی طریقہ کا نام ''اسلام'' ہے۔ مختلف زمانوں میں اللہ مختلف قوموں میں جو انبیاء اور رُسل بھیجتا رہا وہ سب اسی دین کو پیش کرتے رہے اور آخر میں حضرت محمدؐ اسی دین کو تمام انسانوں کے لیے لائے۔ اللہ نے آنحضورؐ کو آخری نبی بنا کر بھیجا اور ان پر قرآن نازل کرکے اسلام کو آخری دین کی حیثیت سے تمام لوگوں کے لیے مکمل کر دیا۔ اب قیامت تک اسلام ہی سچا دین ہے۔ آخرت میں اسلام کے علاوہ کوئی دین قابل قبول نہ ہوگا۔ اسلام مکمل نظام زندگی ہے۔ اسلام اللہ کا عطا کردہ وہ طریقۂ زندگی ہے جو انسانی زندگی میں پیش آنے والے تمام مسائل کا واحد حل ہے اور ان تمام مشکلات سے انسان کو نجات دیتا ہے جن میں وہ عرصہ دراز سے مبتلا ہے۔ اسلام ان تمام سوالوں کا تشفی بخش جواب دیتا ہے جن کا اطمینان بخش جواب کسی دوسرے کے پاس نہیں ہے۔

بھارت ایک سیکولر ملک ہے۔ جس کا اپنا ایک آئین ہے۔ اس آئین میں شہریوں کو اپنے مذہب پر عمل کرنے، اس کی تبلیغ کرنے، کسی بھی مذہب کو قبول کرنے، اپنے مذہبی اداروں کو قائم کرنے نیز انھیں چلانے کا اختیار حاصل ہے۔ آئین میں یہ بھی درج ہے کہ بھارت کے شہری اپنے عائلی قوانین پر عمل کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ لیکن آئین کے رہنما اصولوں میں یہ بات دفعہ 44 کے تحت درج کی گئی ہے کہ رائے عامہ ہموار کرکے تمام شہریوں کے لیے یکساں سول قوانین وضع کیے جائیں گے۔ اس رہنما اصول کا فائدہ اٹھا کر کچھ سماج دشمن عناصر وقفہ وقفہ سے یونیفارم سول کوڈ کی آواز اٹھاتے رہتے ہیں۔ 1963 میں حکومت نے ایک کمیشن مقرر کرنا چاہا تھا، جس کا مقصد مسلم پرسنل لا میں تبدیلی پر غور وفکر اور اس کے لیے عملی راہوں کی تلاش تھا، مسلمانوں کی ہمہ گیر مخالفت کے نتیجہ میں یہ کمیشن مقرر نہیں کیا گیا اور وزیر قانون نے پارلیمنٹ میں یہ کہہ کر بحث ختم کر دی کہ حکومت اس وقت (مسلم پرسنل لا) میں کوئی ترمیم کرنا مناسب نہیں سمجھتی۔

1972ء میں پارلیمنٹ میں لے پالک بل پاس کیا گیا جو تمام مذاہب کے لیے تھا۔ اس بل کی رو سے منہ بولے بیٹے کو سگے بیٹے کے تمام حقوق حاصل ہو رہے تھے۔ اس وقت کے وزیر قانون ایچ آر گوکھلے نے اس بل کو یکساں سول کوڈ کی جانب پہلا قدم بتایا تھا۔ اس بل کا اثر یہ ہوا کہ مسلمانوں کے کئی حلقوں میں بے چینی پیدا ہوگئی۔ چنانچہ مولانا سید منت اللہ رحمانیؒ کی تحریک پر دارالعلوم دیوبند کے سابق مہتمم قاری محمد طیب قاسمیؒ نے 13، 14 مارچ، 1972ء کو دیوبند میں اہل فکر کا ایک اجلاس بلایا جس میں ملک بھر کے علماء اور دانشور جمع ہوئے۔ اجلاس میں طے کیا گیا کہ مسلم عائلی قوانین کے تحفظ کے لیے ممبئی میں ایک نمائندہ اجلاس منعقد ہونا چاہیے۔ چنانچہ 27، 28 دسمبر، 1972ء کو ممبئی میں ایک بڑا اجلاس منعقد ہوا۔ ایک طرف لاکھوں عوام کا مجمع تھا تو دوسری طرف حنفی، شافعی، مقلد، غیر مقلد، دیوبندی، بریلوی، شیعہ، سنی، داؤدی بوہرہ، سلیمانی بوہرہ، جماعت اسلامی ہند، جمعیۃ اہل حدیث اور جمعیت علمائے ہند غرض یہ کہ تمام مسلم فرقوں، مسلکوں اور جماعتوں کے رہنما موجود تھے اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تاسیس پر اتفاق ہوا۔ اس میں مولانا علی میاںؒ نے فرمایا تھا: ''کہ اللہ کا شکر ہے کہ آج شریعت اسلامیہ کی حفاظت کے لیے اگر ایک طرف دیوبندی ہیں تو دوسری طرف بریلوی بھی سر سے کفن باندھ کر آئے ہیں، یہ ملی اتحاد خواہ کسی سبب سے بھی ہوا ہو، مگر خوش آئند ہے۔'' لہٰذا 7 اپریل، 1973ء کو حیدرآباد، دکن میں بورڈ کی باقاعدہ تاسیس عمل میں آئی۔ قاری محمد طیب قاسمیؒ اس کے پہلے صدر اور منت اللہ رحمانیؒ پہلے معتمد عمومی منتخب ہوئے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ نے حکومت کے خلاف متبنیٰ بل کے سلسلہ میں عوامی تحریک چلائی۔ اور حکومت کو مجبور کیا کہ اس بل سے مسلمانوں کو مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ چنانچہ حکومت کو بورڈ کی بات ماننا پڑی۔

1978 میں شاہ بانو کیس سامنے آیا اور عدالت عظمیٰ کے ذریعہ شریعت میں مداخلت کی گئی۔ اس کے خلاف مسلم پرسنل لاء بورڈ نے بھرپور تحریک چلائی، جس کے نتیجہ میں حکومت کو عدالت کے اس فیصلہ کو کالعدم کرنے کے لیے پارلیمنٹ میں بل پاس کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ بھی مختلف عدالتوں، مختلف فاشسٹ تنظیموں، حکومت کے وزراء کی جانب سے پرسنل لاء کو ختم کرکے یونیفارم سول کوڈ کے نفاذ کی بات کہی جاتی رہی ہے۔ موجودہ حکومت اپنے سیاسی اغراض ومقاصد کے حصول کے لیے اس ایشو کو ہوا دے رہی ہے۔

''یونیفارم سول کوڈ'' یا ''یکساں شہری قانون'' سے مراد وہ قوانین ہوا کرتے ہیں جو کسی بھی مخصوص خطہ زمین پر آباد لوگوں کی سماجی اور عائلی زندگی کے لیے بنائے گئے ہوں، ان قوانین کے تحت ہر فرد کی شخصی اور خاندانی زندگی کے معاملات آتے ہیں اور نکاح وطلاق، فسخ وہبہ، وصیت و وراثت اور تبنیت جیسے امور انھیں قوانین کے ذریعہ حل کیے جاتے ہیں، ان قوانین کے نفاذ میں کسی شخص کے مذہب، اس کی تہذیب اور رسم ورواج کا خیال نہیں کیا جاتا، ان چیزوں سے بالکل الگ ہوکر ہر مذہب کے ماننے والے کے لیے ایک قانون ''یونیفارم سول کوڈ'' ہے۔ اور اسی قانون کے تحت نکاح اور طلاق جیسے امور بھی انجام پاتے ہیں، یعنی سول کوڈ کے ذیل میں وہ سارے امور آجاتے ہیں جن کا تعلق پرسنل لا سے ہوتا ہے۔

مسلمانوں کے لیے ہندوستان میں ''یونیفارم سول کوڈ'' کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس ملک میں مسلمانوں کو اپنی مذہبی ہدایات کے خلاف نکاح وطلاق جیسے معاملات انجام دینا ہوں گے، وصیت اور وراثت کے معاملہ میں بھی انھیں اپنی شریعت کے بجائے دوسرے قوانین پر عمل کرنا ہوگا، اسی طرح دوسری مذہبی اقلیتوں کو بھی اپنے مذہبی احکام اور رسوم و رواج کے برعکس، اس نئے قانون کی پابندی کرنا پڑے گی۔ اس طرح تمام مذہبی اقلیتوں کے پرسنل لاء معدوم ہوکر رہ جائیں گے۔ نیفارم سول کوڈ کی حمایت میں عام طور پر چار دلائل پیش کیے جاتے ہیں۔

(۱) دستور کے رہنما اصول کی دفعہ (۴۴) کے پیش نظر ملک کے تمام باشندوں کا ''سول کوڈ'' ایک ہونا چاہیے۔ دستور کے یہ رہنما اصول دراصل وہ خاکے ہیں جو ملک کے مستقبل کی تصویر پیش کرتے ہیں۔ حکومت کو ایسی راہ اختیار کرنی چاہیے جس پر چل کر رہنما اصول کے مقاصد پورے ہوسکیں۔

(۲) ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے، سیکولرزم کا لازمی تقاضہ ہے کہ ملکی قوانین مذہبی پابندیوں سے آزاد ہوں، اس لیے یونیفارم سول کوڈ کے ذریعہ غیر مذہبی عائلی قوانین کا نفاذ ہونا چاہیے۔

(۳) مذہبی قوانین پرانے ہیں، زندگی کی دوڑ میں اب ان کی کوئی افادی اہمیت باقی نہیں رہ گئی ہے، وہ عصری تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں ہیں، نہ ان میں سماجی پیچیدگیوں کے حل کرنے کی صلاحیت ہے، بدلتے ہوئے سماج کے لیے منجمد تعلیمات کا قدیم مجموعہ کبھی بھی مفید نہیں ہوسکتا، اس لیے ''مذہبی قوانین'' کی جگہ نئے قوانین کو نافذ کرنا ضروری ہے تاکہ ایک طاقت ور سماج کی تشکیل ہوسکے۔

(۴) ہندوستان میں مختلف مذہب کے ماننے والے موجود ہیں، ان میں یکجہتی کے جذبہ کو فروغ دینے اور اتحاد کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ان کے شخصی قوانین یکساں ہوں۔

حالانکہ یہ چاروں باتیں غیر معقول ہیں۔ اس لیے کہ رہنما اصولوں میں یہ بات بھی درج ہے کہ یونیفارم سول کوڈ کسی پر زبردستی، بزور قوت نہیں تھوپا جائے گا، سیکولرزم کا مطلب ہے کہ حکومت کا اپنا کوئی مذہب نہیں ہوگا وہ جملہ مذاہب کا یکساں احترام کرے گی، مذہب کوئی الکٹرانک مشین نہیں ہے کہ پرانی ہوجانے پر کام کرنا چھوڑ دے۔ ''منجمد تعلیمات کا قدیم مجموعہ'' کا لفظ اسلام کے لیے مناسب نہیں کیوں کہ اس کے قوانین سدا بہار ہیں۔ ہندوستان مسلمانوں کی آمد کے بعد سے یکجہتی کے باب میں مضبوط ہوا ہے۔ یکجہتی کا تعلق اس بات سے نہیں ہے کہ تمام لوگ ایک ہی مذہب کے ماننے والے ہوں، یہ تو اخلاقی اقدار کی مضبوطی سے قائم رہتی ہے۔

پورے ملک میں یکساں سول کوڈ کب نافذ ہوگا اور ہوگا بھی یا نہیں اس پر تو کوئی بات یقینی طور پر کہنا مشکل ہے، البتہ فاشسٹ حکومتوں کے ایجنڈے میں یہ بات شامل ہے کہ وہ اس کو ترجیحی طور پر نافذ کریں گی۔ اس موقع پر امت مسلمہ کے سامنے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کیا کرے۔ میں سمجھتا ہوں کہ مسلمانوں کو سب سے پہلے اپنے عائلی قوانین کا علم ہو اور ان کی حقانیت پر شرح صدر ہو، اس کے بعد وہ اس پر کما حقہ عمل کریں۔ کوئی حکومت صرف اتنا کرسکتی ہے کہ وہ سرکاری طور پر عائلی قوانین کے لیے کچھ اصول وضوابط طے کرے اور ان پر شہریوں سے عمل کرائے، مثال کے طور پر شادی کا رجسٹریشن سرکاری دفاتر میں کرانا لازمی قرار دے، مگر کوئی حکومت ایجاب وقبول پر کیسے قدغن لگا سکتی ہے اگر مسلمان شریعت پر عمل کرنا چاہیں تو اللہ ان کے لیے کوئی نہ کوئی سبیل نکال دے گا۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اس لیے مسلمانوں کو زیادہ تشویش میں مبتلا ہونے اور کسی کا آلہ کار بننے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اپنے معاملات کو درست کرنے اور نیک نیتی کے ساتھ اللہ کے دین پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

٭ ویلنٹائن ڈے! دنیائے محبت کا ایک بدترین فسانہ! ٭

مولانا فیاض احمد صدیقی رحیمی
خادم۔ ماڈرن اسلامک اکیڈمی انعام وہار

محترم قارئین:

محبت ایک پاک جذبہ ہے یہ کیوں اور کیسے ہوتی ہے، اچھی بات تو سب کو اچھی لگتی ہے، لیکن جب تمھیں کسی کی بُری بات بھی بُری نہ لگے تو سمجھو تمہیں اس سے ''محبت'' ہوگئی ہے۔ راحت ہو سرور ہو یا رنج وغم، نفع ہو یا نقصان، ہر حال میں اپنی خواہش کو ختم کرکے محبوب کی خواہش کے سامنے سر تسلیم خم کر دینے کا نام ''محبت'' ہے۔ محبت کی مختلف حالتیں ہوتی ہیں، جیسے اللہ تعالیٰ سے محبت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت، اپنے عزیزوں اور رشتے داروں سے محبت، ماں باپ، بہن بھائی، بیوی بچوں سے محبت، اپنے گھر کاروبار، گاؤں، شہر سے محبت، جانوروں سے محبت، دنیا سے محبت، وغیرہ وغیرہ اللہ رب العزت اپنے بندوں سے محبت فرماتا ہے قرآن مجید میں مختلف انداز میں محبت کا ذکر ہے۔ ترجمہ: بیشک اللہ نیکوکاروں سے محبت فرماتا ہے۔ (القرآن، سورہ البقرہ: پارہ 2، آیت 195) اللہ اپنی تمام مخلوق پر مہربان ہے اسکی صفت رحمٰن ورحیم ہے۔ اللہ کے نیک بندے بھی اللہ سے محبت کرتے ہیں قرآن کریم میں ہے۔ ترجمہ: اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ (ہر ایک سے بڑھ کر) اللہ سے ہی زیادہ محبت کرتے ہیں۔ (سورہ البقرہ پارہ 2، آیت 165،) لفظِ ''محبت'' بہت ہی پاک وصاف ہے اور ''محبت'' دنیا کا سب سے خوبصورت جذبہ ہے لیکن مطلب پرستوں اور حوس پرستوں نے اپنی خودغرضی اور ضرورتوں کے تحت اسے گندہ اور بدنام کر دیا ہے۔ غیر فطری وناجائز کام کو بھی محبت کا نام دیتے ہیں جو سراسر غلط ہے۔ محبت کی خوبیوں وخرابیوں کی بہت تفصیل ہے، محبت کی سب بڑی خرابی ماہرین یہ بتاتے ہیں کی محبت اندھی ہوتی ہے۔ حالانکہ فلسفی اور محبت کرنے والے محبت کو اندھی نہیں مانتے، بہرحال محبت کا الگ الگ جذبہ ہے آج کا نوجوان محبت کے نام پر عیاشی کا دروازہ کھول دیا ہے جو اب رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے اسی میں {VALENTINE Day} کو بھی شامل کرلیا ہے۔ 14 فروری کو ویلنٹائن ڈے محبت کا دن نہیں، حقیقت میں محبت کا یوم شہادت ہے۔ ویلنٹائن ڈے ''دن'' کے حوالے سے ہمارے مسلم نوجوانوں کی معلومات میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ جہاں اس کے منانے والے جوش وخروش کا مظاہرہ کرتے ہیں، وہیں اس دن کی مخالفت کرنے والے بھی کم نہیں، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ویلنٹائن ڈے ''دن'' جیسی روایت موجود نہ ہوتی تو کیا دنیا میں لوگ اظہارِ محبت نہ کرتے۔ صرف چند بے شرم نوجوان ایسے ہیں جو اس دن کو عیاشی کے حوالے سے مناتے ہیں یا منا سکنے کی طاقت رکھتے ہیں، ایسے لوگ زیادہ تر امیر گھروں سے تعلق رکھتے ہیں ایک غریب تو اسے برداشت {Afford} بھی نہیں کرسکتا، ہمارے معاشرے میں کیا کوئی محبت نہیں کرتا تھا یا اب نہیں کرتا جو آج کا نوجوان ویلنٹائن ڈے منا کر دنیا کو محبت کرنا سکھا رہا ہے۔ آج تو تمام ٹی وی شو بے شرمی کے ساتھ محبت کرنا سکھا رہے ہیں، اس سے بڑھکر آج جتنے گانے ہیں سب ہی بے شرمی کے ساتھ محبت کا سبق دے رہے ہیں، بلکہ لوک کہانیاں اور آج کی ننگی و بے شرم فلمیں محبت سکھا رہی ہیں پھر کیوں ہمارا نوجوان فیشن کے نام پر بے حیائی و بے شرمی کے تمام ریکارڈ توڑتا جا رہا ہے۔ حیا نہیں زمانے کے آنکھ میں باقی - عہدِ نو کے فیشنوں نے سب کے یوں بدلے ہیں رنگ دیکھ کر ان کی ادائیں، عقل رہ جاتی ہے دنگ نت نئے انداز میں یوں محو ہیں پیرو جواں جس طرح کہ ڈولتی ہے، ڈور سے کٹی پتنگ گھیر میں شلوار کے کوئی تو لائے پورا تھان آدھ گز کپڑے میں کوئی سُوٹ کو کر ڈالے تنگ وہ حیا جو کل تلک تھی مشرقی چہرے کا نُور لے اُڑی اس نِکہتِ گُل کا یہ تہذیبِ فرنگ کوئی پھٹی جینز کو سمجھا ہے ہستی کا عروج خواہشِ عُریاں نے ہے فیشن کا پایا عُذرِ لنگ میں مخالف تو نہیں جدت پسندی کا مگر کھانا جائے مشرقی اقدار کو پچھمی پُلنگ مختصراً اتنا کہ سرور، احتمال یہ بھی رہے تُندِ صحرا کے لیے ہوتا نہیں ہرگز کلنگ (کلنگ.. ہنس) رومن کیتھولک چرچ کے مطابق ویلنٹائن ایک نوجوان پادری تھا، جسے سن {270ء} میں شہید محبت کر دیا گیا تھا۔ کہتے ہیں مارکس آرےلیئس روم کا بادشاہ تھا بادشاہ کو اپنی فوج میں اضافے کے لیے فوری طور پر فوجیوں کی ضرورت پڑ گئی تو اس نے ہر ملک میں اپنے نمائندے پھیلا دیئے تاکہ وہ اس کے لیے کنوارے نوجوانوں بھرتی کرسکیں۔ رومی فوجی نوجوانوں نے شادیاں کرنا شروع کر دیں اطلاع شہنشاہ کو پہنچی تو اس نے شادیوں پر پابندی نافذ کر دی۔ ویلنٹائن پادری نے بادشاہ کے حکم کو ناجائز قرار دے دیا۔ خفیہ شادیاں کرانے لگا۔ یہ بات زیادہ دیر تک چھپی نہ رہ سکی اور اسے گرفتار کرلیا گیا۔ قید کے دوران نوجوان پادری کو داروغہ کی بیٹی سے عشق ہو گیا اس کی پاداش (سزا) میں ویلنٹائن پادری کا سر قلم کر دیا گیا۔ رومن کیتھولک چرچ 14 فروری کو اس کا یومِ شہادت مناتا ہے، تاریخ سے ناواقفیت سے ہم کیسے کیسے گناہ کے کام کرتے ہیں عیسائی لوگ پادری کے قتل کا دن 14 فروری یومِ محبت کے نام پر مناتے ہیں۔ اگر ہم کو محبت ہی بانٹنا ہے تو سبھی سے محبت کریں اور ہر دن کریں، ویلنٹائن پادری تو دوسروں کی شادیاں کروایا کرتا تھا، شادی کرانا تو ثواب کا کام ہے۔ آج مسلم معاشرے میں جہیز کی لعنت کی وجہ سے کتنی غریب بچیاں کنواری سسک رہی ہیں ماں باپ کی نیندیں حرام ہیں۔ آیئے ہم عہد کریں سال میں کم از کم ایک غریب کی شادی کرائیں گے ان شاء اللہ یا کم از کم زندگی میں ایک غریب لڑکی کی شادی کروائیں گے اور خود بھی بغیر جہیز کی فرمائش کے شادی کریں گے۔ خدارا ہوش میں آؤ معاشرے میں پھیلی برائیوں کو روکنے کی کوشش کریں نہ کی اور اس میں بڑھاوے کا سبب بن کر گناہوں کا انبار لیکر اللہ کے وہاں پہنچیں اللہ ہم سب کو بے حیائی کے کاموں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین یا رب العالمین:

ڈاکٹر بشیر بدر کی یوم پیدائش (15 فروری) کے موقع پر خراج تحسین

میں تمہیں دل سے سیاست کا ہنر دیتا ہوں
اب اُسے دھوپ بنا دو مجھے بادل کر دو
تم مجھے چھوڑ کے جاؤ گے تو مر جاؤنگا
یوں کرو جانے سے پہلے مجھے پاگل کر دو
اُجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کسی گلی میں زندگی کی شام ہو جائے

یہ ہیں بشیر بدر صاحب The living legend جن کی لمبی عمر کی ہم سبھی دعا کرتے ہیں اُنکی اچھی صحت کے لئے دعا گو ہوں۔

بشیر بدر صاحب کی پیدائش 15 فروری 1935 عیسوی کو فیض آباد میں ہوئی۔

بشیر بدر صاحب کی ایک خوبی ہے کہ مشکل زبان کا استعمال کم ہی کرتے نظر آتے ہیں۔ اُنکی غزلیں اُنکے اشعار ایسی زبان میں ہوتی ہے جسے آسانی سے سُنا اور محسوس کیا جا سکتا ہے۔ سمجھا جا سکتا ہے۔ اُنکی شاعری میں ایک نظریہ ہے، ایک گہری سوچ ہے اُنکی شاعری آسانی سے دل اور ذہن کو متاثر کرتی ہے جسکا اثر کافی دیر تک دل و دماغ میں رہتا ہے۔

اُنکے چند اشعار ؎

کوئی ہاتھ بھی نہ مِلائیگا جو گلے ملوگے تپاک سے
یہ نئے مزاج کا شہر ہے زرا فاصلے سے مِلا کرو

چراغوں کو آنکھوں میں محفوظ رکھنا
بڑی دور تک رات ہی رات ہوگی
مسافر ہیں ہم بھی مسافر ہو تم بھی
کسی موڑ پر پھر ملاقات ہوگی

بشیر بدر صاحب میرٹھ کے رہنے والے ہیں، ہر عام و خاص میں بیحد مقبول ہیں۔ وہ ایک بڑے اور کامیاب پروفیسر رہے ہیں۔ اُنکے شاگرد اُن کی عزت بھی کرتے تھے اُنہیں سرپرست اور دوست بھی سمجھتے تھے۔ 1987 میں میرٹھ میں زبردست دنگا ہوا جسکے نتیجہ میں انہیں کافی تلخ تجربات ہوئے بہت سارے گھر جلائے گئے، جہاں خوشیاں تھیں وہاں ماتم اور ویرانی چھا گئی، لوگوں کی تکلیفیں، بے چارگی اور وحشیانہ رویہ نے اُنکے جیسے خوش مزاج، سنجیدہ، پروقار، جذباتی، حساس انسان کو اندر سے توڑ ڈالا اُنکے شعر میں درد جھلکتا ہے۔

لوگ ٹوٹ جاتے ہیں ایک گھر بنانے میں
تم ترس نہیں کھاتے بستیاں جلانے میں
ہر ڈھڑکتے پتھر کو لوگ دل سمجھتے ہیں
عمر بیت جاتی ہے دِل کو دِل بنانے میں

یہ چاندنی بھی جن کو چھوتے ہوئے ڈرتی ہے
دنیا انہیں پھولوں کو پیروں سے مسلتی ہے

بشیر بدر صاحب نے غزل کو ایک نیا لہجہ اور وقار عطا کیا ہے اردو کے جدید شعرا میں وہ کافی اُونچا مقام رکھتے ہیں۔ عالمی پیمانہ پر بشیر بدر کی غزلیں اور اُنکے اشعار سب سے زیادہ سُنے اور سراہے جاتے ہیں۔ وہ دنیائے ادب میں سب سے مشہور شاعروں میں سے ایک ہیں۔ لوگ انہیں پیار اور خلوص کے ساتھ سنتے ہیں، پڑھتے ہیں۔ انہیں سننے کے بعد اُنکے اشعار کا احساس کافی وقت تک ذہن میں باقی رہتا ہے۔

گورنمنٹ اردو لائبریری کی جانب سے لگاتار اُنکی یوم پیدائش کے موقع پر سیمینار کانفرنس کا اہتمام کیا جاتا رہا ہے۔

انہیں یاد کر کے ہملوگ خوش ہوتے ہیں۔ ہر بار بحیثیت شاعر اُنکی عزت سامعین اور قارئین کی نظر میں بڑھ جاتی ہے۔ اُن کے اشعار کو سُن کر سکتے ہیں، سمجھتے ہیں، اُنکے احساسات اور جذبات کو ہر فرد اپنا جذبات اور احساس سمجھتا ہے۔ فضا میں ایک تازگی چھا جاتی ہے۔ یہ اُنکی خوبی ہے۔ اُنکے اشعار غرور اور تکبر کو قابو میں رکھنے کی ہدایت دیتے ہے۔

شہرت کی بلندی بھی پل بھر کا تماشہ ہے
جس ڈال پہ بیٹھے ہو وہ ٹوٹ بھی سکتی ہے

اُنکے ایک شعر کو میں دوبارہ یاد کرنا چاہتا ہوں ؎

لوگ ٹوٹ جاتے ہیں ایک گھر بنانے میں
تم ترس نہیں کھاتے بستیاں جلانے میں

دوسری طرح اُنکا ایک دوسرا شعر حالات پر طنزیہ نظر ڈالتا دکھائی دیتا ہے ؎

اخبار میں تو ایسی کوئی خبر نہیں تھی
جھلسے مکان جھوٹے افسانے کہہ رہے تھے

ہملوگ اِس بزرگ، مشہور، سادہ، ہر دل عزیز محترم شاعر کو اُنکی یوم پیدائش کے موقع پر اپنی خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

غرور و تکبر کا خاتمہ

راجدھانی دہلی سے عام آدمی پارٹی کا دور ختم ہوگیا، دہلی اسمبلی انتخاب میں عام آدمی پارٹی کو زبردست شکست فاش ہوئی اور یہ ہار عام آدمی پارٹی کے مکھیا اروند کجریوال کے کرتوت کی وجہ سے ہوئی، بونا سمجھ بیٹھا تھا کہ دہلی کے شیش محل پر ہمیشہ ہمیش کے لئے فائز رہے گا، کبھی دہلی کی گدی سے نیچے نہیں اترے گا، بھول گیا تھا کہ ہندوستان یہ ایک جمہوری ملک ہے، عام آدمی جسے گدی پر شان و شوکت کے ساتھ بیٹھانا جانتی ہے تو گدی سے اتارنا بھی جانتی ہے، عوام کے ووٹ کی بہت قدر و قیمت ہے، عوام کی ناراضگی رنگ لائی ہے، دہلی کی باشعور انسان نے اروند کجریوال کو اچھی طرح سے سبق سکھادی ہے، بارہ سال تک دہلی کی عوام کو دھوکہ دیا ہے، فری کے نام پر اپنی سیاست کو چمکانے کا کام کیا ہے، کسی بھی وعدہ کو صحیح سے پورا نہیں کیا، کانگریس پارٹی نے عام آدمی کو آفر دیا تھا کہ اسمبلی انتخاب میں دونوں پارٹی کے درمیان اتحاد قائم کرلیا جائے تو بی جے پی کو ہرانے میں آسانی ہوگی لیکن اروند کجریوال اتحاد کے لئے راضی نہیں ہوا دونوں پارٹی ستر سیٹ پر اپنا امیدوار اتارا دونوں ایک دوسرے کا ووٹ کاٹنے کی کوشش کی، عام آدمی پارٹی کو اکھلیش یادو اور ممتا بنرجی نے حمایت بھی کیا تھا، اکھلیش یادو لوک سبھا سنسد اقرا حسن عام آدمی کے لئے ووٹ بھی مانگا لیکن اس اسمبلی انتخاب میں عام آدمی پارٹی نے بے دلی کے ساتھ لڑا ہے، الیکشن میں کوئی دلچسپی نہیں دیکھائی اور نہ ہی کسی امیدوار کے حق میں ووٹ مانگا ہے، اگر انتخاب پوری مظبوطی تن من کے ساتھ لڑنے کا من نہیں تھا تو اپنا امیدوار اتارنا بھی نہیں چاہئے، بی جے پی کو کامیاب کرنے میں اروند کجریوال کا پورا ہاتھ ہے، دہلی کی عوام کو قربانی کا بکرا بنا دیا گیا، عوام کبھی کجریوال کو معاف نہیں کرے گی، اب صفحہ ہستی سے عام آدمی پارٹی کا وجود ہی ختم ہو جائے گا، پارٹی دوبارہ ابھر بھی نہیں سکے گی، پارٹی گمنام ہو کر رہ جائے گی، بی جے پی دہلی اسمبلی انتخاب میں ۴۸ سیٹ پر زبردست کامیابی حاصل کی ہے جبکہ عام آدمی پارٹی ۲۲ سیٹ ہی بچا سکی، ٹاپ لیڈروں میں عام آدمی پارٹی کے مکھیا سابق وزیر اعلی اروند کجریوال، وزیر تعلیم سابق نائب وزیر اعلی منیش سسودیا، اودھ اوجھا اپنی سیٹ ہار گئے، اس سے زیادہ بری بات اور جگ ہنسائی کیا ہو سکتا ہے کہ اعلی کمان ہی جنگ ہار سکتا ہے تو باقی دوسرے للو پچو کا کیا انجام ہوگا باقی عقل فہم رکھنے والے سمجھدار لوگ سمجھ سکتے ہیں۔ غرور و تکبر والی حکومت کا خاتمہ ہو گیا

کانگریس پارٹی لگاتار تیسری دفعہ ہار گئی کسی ایک جگہ کامیاب نہیں ہوئی، اس کا مطلب ہے کہ کانگریس اعلی کمان کو بھی مسلسل ہارنے کے باوجود بھی سبق نہیں ملا، کوئی حکمت عملی بھی نہیں اپنا سکی، اوکھلا اسمبلی حلقے میں صرف ایک دفعہ راہل گاندھی، پپو یادو، عمران مسعود کانگریس کی امیدوار اریبہ خان کی حمایت میں ووٹ مانگنے آئے، جو جوش و جذبہ انتخاب میں دیکھانہ چاہئے وہ نہیں دیکھا یا گیا، دہلی کی عوام پر امید تھی کہ دہلی کی تخت پر عام آدمی یا کانگریس کی سرکار ہوگی کسی کو ذرا بھی امید نہیں تھا کہ بی جے پی اتنی ساری ووٹوں سے کامیاب ہو کر سرکار بنا سکے گی۔

اوکھلا اسمبلی حلقے سے تیسری دفعہ لگاتار عام آدمی پارٹی کے امیدوار امانت اللہ خاں اپنی کامیابی درج کرائی ہے، بی جے پی کے امیدوار منیش چودھری اور امانت اللہ کے درمیان زبردست ٹکر تھی، بہت تھوڑے فرق کے ساتھ امانت اللہ خان کامیاب ہوئے ہیں، جبکہ شفاء الرحمن تیسرے نمبر پر اور کانگریس کی امیدوار اریبہ خان چوتھے نمبر پر تھی، دہلی سے مجلس اتحاد المسلمین کے دونوں امیدوار شفاء الرحمن اوکھلا اسمبلی حلقے سے اور طاہر حسین مصطفی باد سے ہار گئے، مجلس اتحاد المسلمین دہلی اسمبلی انتخاب میں پوری کوشش صرف کر دی تھی، بیرسٹر اسد الدین اویسی، امتیاز جلیل، شعیب جامعی جی جان ایک کر دیا تھا بہت ووٹ بھی حاصل ہوئے معمولی ووٹ سے ناکامی ہاتھ لگی، اب ان لوگوں کے منہ پر زور کا طمانچہ لگا ہوگا جو چیخ چیخ کر کہتے تھے کہ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین ووٹ کٹوا پارٹی ہے، ووٹ کاٹنے کی غرض سے ہر جگہ پہنچ جاتی ہے، مسلمانوں کو آپس میں لڑاتی ہے اور مسلمانوں کے ووٹ کو منتشر کیا جاتا ہے، یہ سب غلط اور بکواس قسم کی بات ہے، ہر پارٹی کو الیکشن لڑنے کا حق حاصل ہے، ہندوستان کی قانون اجازت دیتا ہے تو انتخاب لڑنا کچھ بھی غلط نہیں ہے، ہر طبقے اور برادری کے لوگ اپنی قیادت کو مظبوط و مستحکم کرتی ہے، اس کے لئے دن رات محنت کرتی ہے مسلمانوں کی کوئی قیادت نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لیڈر رہے، جدھر جس پارٹی کی لہر دیکھتا ہے بھاگنے لگتا ہے، مسلمان قوم تھالی کا بیگن ہے پلٹنے میں ذرا بھی دیر نہیں لگتا، لوگوں میں اتحاد و یکجہتی نہیں، آپس میں میل جول نہیں، ایک دوسرے میں اتحاد و اتفاق نہیں سب کے اندر غرور تکبر بھرا ہوا ہے، سب اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے، کسی کو قائد و لیڈر و رہنما تسلیم کرنے کو تیار نہیں جس کی وجہ سے مسلمان ملک بھر میں ظلم و بربریت کے شکار ہو رہے ہیں اور آواز اٹھانے کے لئے کوئی تیار نہیں ہوتا، ہماری قوم میں نہ ہی ایسے علماء کرام میں ایسی طاقت و قوت اور میٹھاس موجود ہیں جن کی دعوت پر ساری امت ایک جٹ ہو سکے، لبیک کہنے کو تیار ہو اور نہ ہی قوم و ملت کا کوئی دانشور طبقہ ہے جس پر کوئی پوری طرح سے امید و بھروسہ کر سکے، آزادی کے بعد سے ابتک لوگوں کا اعتماد و بھروسہ کانگریس کے ساتھ تھا، کانگریس نے مسلمانوں کو ووٹنگ مشین سمجھ لیا، مسلمانوں کا استحصال کیا، کانگریس نے ہی مسلمانوں کے امید و حوصلہ کو چکنا چور کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، اس کی ایک مثال بابری مسجد سب کے سامنے ہے، جب تک مسلمان قوم بیدار نہیں ہوگی، سیادت و قیادت کو مظبوط و مستحکم نہیں کرے گی، اس وقت تک کچھ بھی ممکن نہیں ہے۔ اس الیکشن نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ عام آدمی پارٹی اور کانگریس نے جان بوجھ کر بی جے پی کو جتائی ہے، اگر خود جیتنا مقصد ہوتا تو ہر سال کی طرح اس دفعہ بھی ہر اسمبلی حلقے میں ضرور جاتے، روڈ شو کرتے اور اپنے امیدوار کے لئے ووٹ مانگتے، اپنا کام شمار کرتے تو ممکن تھا کہ الیکشن میں کامیاب ہو جاتے لیکن ان دونوں پارٹیوں نے عوام کے ساتھ کھلواڑ کیا ہے، لوگوں کے قیمتی ووٹوں کے ساتھ دھوکہ دینا تھا، اس لئے ایسی حرکت جان بوجھ کر کی گئی ہے۔

ملک کی راجدھانی میں ۲۷ سال بعد بی جے پی کی سرکار بننے جاری ہے، وزیر اعلی کی تلاش جاری ہے، قیاس آرائی کا بھی دور شروع ہو چکا ہے، جس میں منوج تیواری، نپور شرما کا نام لیا جا رہا ہے، آخری فیصلہ اعلی کمان کے اوپر ہے، وزیر اعظم نریندر مودی وزیر داخلہ امت شاہ اور بی جے پی ورکروں میں زبردست خوشی و مسرت ہے، ڈھول تاشہ اور میٹھائی کھلانے کا ماحول ہے، نیوز چینلوں پر مودی کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان ہیں، حالانکہ مودی یا امت شاہ کا کوئی کمال نہیں ہے، بلکہ عوام کا ووٹ بکھرنے کی وجہ سے کامیاب ہوئی ہے، نہیں تو بی جے پی سے نہ ملک کا ہندو خوش ہے اور نہ ہی مسلمان دہلی میں سرکار بدلنا ضروری تھا دہلی کی عام آدمی پارٹی سے پریشان تھی بھول بھلیوں میں کب تک رہتی اس لئے سرکار بدلنے کا من بنا چکی تھی، وہی ہوا جس کو عوام کو انتظار تھا، پانچ سال میں بی جے پی کی سرکار کچھ بھی غلط نہیں کر پائے گی، بس عوام کے بھروسے کو ایمانداری کے ساتھ پورا کرے دہلی کی ترقی ہو ملک ترقی کرے، اسکول و کالج کھولے جائیں، غنڈہ گردی، نشہ خوری، اور کریمنل مافیاؤں پر لگام کسے، خواتین کی عزت و آبرو اور اس کی حفاظت کو یقینی بنائے، سرکار کسی بھی پارٹی کی ہو نفرت و عداوت کو دور کر کے محبت کا فضا ہموار کرے، ملک کی عوام یہی چاہتی ہے، غرور و تکبر والی سرکار کا خاتمہ ہو گیا۔

محمد قمر عالم ندوی
محلہ کریمیہ، گڑھول شریف، سیتامڑھی، بہار، انڈیا

وٹامنز کیا ہوتے ہیں؟

وٹامنز نامیاتی (organic) مرکبات ہوتے ہیں جو جسم کی نشوونما، افعال، اور صحت مند رہنے کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ چونکہ جسم زیادہ تر وٹامنز خود پیدا نہیں کر سکتا، اس لیے ہمیں انہیں خوراک یا سپلیمنٹس کے ذریعے حاصل کرنا پڑتا ہے۔ وٹامنز جسم کے لیے کیوں ضروری ہیں؟ وٹامنز مختلف جسمانی افعال میں مدد دیتے ہیں، جیسے کہ: مدافعتی نظام کو مضبوط بنانا جسم کو بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ توانائی پیدا کرنا کھانے کو توانائی میں تبدیل کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ ہڈیوں، دانتوں اور مسلز کی مضبوطی کیلشیم کے جذب ہونے میں مدد کرتے ہیں۔ جلد، بال، اور آنکھوں کی صحت خلیوں کی مرمت اور نشوونما میں مدد کرتے ہیں۔ دماغی صحت یادداشت اور ذہنی سکون میں مدد دیتے ہیں۔ وٹامنز کی اقسام اور ان کے فوائد وٹامنز کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے: 1۔ چکنائی میں حل ہونے والے وٹامنز (Fat-soluble vitamins) یہ وٹامنز جسم میں چربی میں ذخیرہ ہو سکتے ہیں اور لمبے عرصے تک محفوظ رہتے ہیں۔ وٹامن نظر، جلد اور قوتِ مدافعت کے لیے ضروری (پایا جاتا ہے: گاجریں، دودھ، مچھلی) وٹامن D ہڈیوں کی مضبوطی کے لیے (پایا جاتا ہے: دھوپ، مچھلی، انڈے، دودھ) وٹامن E لد اور خلیوں کی حفاظت کے لیے (پایا جاتا ہے: بادام، سورج مکھی کے بیج، پالک) وٹامن K ون جمنے (clotting) اور ہڈیوں کی مضبوطی کے لیے (پایا جاتا ہے: ہری سبزیاں، گوبھی) 2۔ پانی میں حل ہونے والے وٹامنز (Water-soluble vitamins) یہ وٹامنز جسم میں ذخیرہ نہیں ہوتے، اس لیے انہیں روزانہ خوراک سے لینا ضروری ہوتا ہے۔ وٹامن C دافعتی نظام کو مضبوط کرنے اور زخم بھرنے کے لیے (پایا جاتا ہے: لیموں، مالٹے، سبزیاں) وٹامن B کمپلیکس (B1,B2,B3,B5,B6,B7, B9,B12) دماغی صحت، توانائی، خون کے سرخ خلیے بنانے میں مدد دیتے ہیں (پائے جاتے ہیں: دالیں، گوشت، انڈے، دودھ، سبزیاں) وٹامنز کی کمی سے کیا مسائل پیدا ہو سکتے ہیں؟ وٹامن A کی کمینظر کی کمزوری، جلد کی بیماریاں وٹامن D کی کمی وڈیوں کی کمزوری، جوڑوں کا درد وٹامن C کی کمی دافعتی نظام کی کمزوری، زخم دیر سے بھرنا وٹامن B12 کی کمی خون کی کمی (انیمیا)، کمزوری، یادداشت کے مسائلوٹامنز حاصل کرنے کے بہترین ذرائعتازہ پھل اور سبزیاں دودھ اور دودھ کی بنی ہوئی اشیاء گوشت، مچھلی، انڈے خشک میوہ جات (بادام، اخروٹ) دھوپ میں وقت گزارنا (وٹامن D کے لیے) نتیجہوٹامنز صحت مند زندگی کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ متوازن خوراک اور اچھی غذائی عادات اپنا کر وٹامنز کی کمی کو روکا جا سکتا ہے، جو بیماریوں سے بچنے اور جسم کو مضبوط رکھنے میں مدد دیتی ہیں۔

عبد الحق محمد جعفر متعلم جامعہ تعلیم القرآن رام گھاٹ پورنیہ بہار

میکرون نے ایلیزے پیلس میں مودی کا کیا پرتپاک استقبال

پیرس، 11 فروری (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی کا فرانسیسی صدر ایمینوئل میکرون نے ایلیزے پیلس میں گرمجوشی سے استقبال کیا اور دونوں لیڈر پرانے دوستوں کی طرح گلے ملے اور ہاتھ ملایا مسٹر مودی کے ایلیزے پیلس پہنچنے پر مسٹر میکرون نے ان کا پرتپاک استقبال کیا دونوں لیڈروں نے پرانے دوستوں کی طرح گلے مل کر اور آپس میں ملے ہاتھ اٹھا کر یکجہتی کا پیغام دیا۔مسٹر مودی نے دونوں لیڈروں کی تصویریں پوسٹ کیں اور لکھا ’’پیرس میں اپنے دوست صدر میکرون سے مل کر خوشی ہوئی۔مسٹر مودی پیر کی شام تین روزہ دورے پر پیرس پہنچے۔ وہ فرانس کے صدر کی دعوت پر وہاں گئے ہیں۔مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا ’’تھوڑی دیر پہلے پیرس پہنچا۔ میں یہاں مختلف پروگراموں کا منتظر ہوں جو مستقبل کے شعبوں جیسے اے آئی، ٹیکنالوجی اور اختراع پر مرکوز ہوں گے۔‘‘ پیرس ہوٹل میں ہندوستانی تارکین وطن نے وزیراعظم کا پرجوش استقبال کیا۔اس دوران لوگ ہندوستانی پرچم لہرا رہے تھے اور ’مودی-مودی‘ کے نعرے بھی لگا رہے تھے۔انہوں نے کہا ’’پیرس میں ایک یادگار استقبال! سرد موسم کے باوجود ہندوستانی برادری نے جو پیار دکھایا وہ حیرت انگیز تھا۔ میں اپنے تارکین وطن کا شکر گزار ہوں اور ان کی کامیابیوں پر فخر کرتا ہوں۔‘‘ وزیراعظم کے دفتر نے بتایا کہ مسٹر مودی نے ایلیزے پیلس میں مسٹر میکرون کی جانب سے دیئے گئے عشائیے کے دوران امریکی نائب صدر جے ڈی وینس سے ملاقات کی۔ اے آئی سمٹ میں شرکت کرنے والے سربراہان مملکت اور حکومت کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا۔اس میں ٹیکنالوجی کے شعبے سے تعلق رکھنے والے کئی ممتاز چیف ایگزیکٹو آفیسرز (سی ای اوز) اور دیگر معزز مہمانوں نے بھی شرکت کی۔

امریکہ میں ہزاروں سرکاری ملازمین کی نوکریاں چھوڑنے کی خواہش

واشنگٹن، 11 فروری (یواین آئی) امریکی میڈیا نے دعوی کیا ہے کہ 65 ہزار سے زائد ملازمین نے امریکہ کی سرکاری ملازمتیں چھوڑنے کی خواہش ظاہر کا اظہار کر دیا ہے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سرکاری ملازمت چھوڑنے کی خواہش ظاہر کرنے والے ملازمین کی تعداد میں روز بروز بڑھ رہی ہے۔امریکی میڈیا کے مطابق فوج اور پوسٹل سروس کے علاوہ امریکہ میں 23 لاکھ وفاقی ملازمین ہیں اور مستعفی ہونے کے خواہشمندوں کی تعداد 3 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔حکومتی استعداد سے متعلق محکمے کے سربراہ ایلون مسک نے تخمینہ لگایا تھا کہ 5 سے 10 فیصد سرکاری ملازمین نوکریاں چھوڑ دیں گے۔ٹرمپ حکومت نے مراعات کے بدلے نوکری چھوڑنا اختیار کیے جانے کی ڈیڈ لائن پیر تک بڑھائی تھی تاہم امریکی عدالت کے جج نے ملازمین کو مراعات دے کر برخاست کرنے کا پروگرام روک دیا ہے۔ میساچوسٹس کے جج نے قانونی حیثیت کے تعین تک صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اقدام پر عمل روکا ہے۔دوسری جانب امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل کے تمام یرغمالی ہفتے تک رہا نہ ہوئے تو غزہ میں جنگ بندی معاہدے کی منسوخی کا اعلان کر دوں گا۔واشنگٹن میں مختلف ایگزیکٹو آرڈرز پر دستخط کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ اگر ہفتے کی دوپہر تک غزہ میں موجود تمام یرغمالیوں کو رہا نہ کیا گیا تو وہ اسرائیل حماس جنگ بندی معاہدہ ختم کر دیں گے جس سے جنگ‘‘ کی راہ ہموار ہو جائے گی۔وائٹ ہاؤس کے اوول آفس میں گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اگر اردن اور مصر فلسطینی پناہ گزینوں کو نہیں لیتے تو ان کی امداد بند کر دیں گے تاہم مجھے امید ہے کہ اردن مان جائے گا۔

شمالی وزیرستان، کرک میں آپریشن، 3 افغان باشندوں سمیت 9 دہشت گرد ہلاک

پشاور، 11 فروری (یواین آئی) شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں 3 افغان باشندوں سمیت 4 دہشت گرد ہلاک اور 3 زخمی ہو گئے، جب کہ پولیس نے بتایا کہ پیر کو ضلع کرک میں ایک مقابلے میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) سے وابستہ 5 دہشت گرد مارے گئے۔ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے پیر کی رات دیر گئے تک اس آپریشن کے حوالے سے کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا۔ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کو انٹیلی جنس اطلاعات موصول ہوئیں کہ تقریباً 10 دہشت گرد، جن میں کچھ افغان بھی شامل ہیں، میران شاہ تحصیل کے ٹپی گاؤں میں مخصوص مقام پر موجود ہیں، جس کے بعد اس ٹھکانے کو نشانہ بنایا گیا۔ذرائع نے بتایا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانے پر حملے میں 4 عسکریت پسند مارے گئے، جن کی شناخت بعد میں ریاض عرف مہاجر، ضرار افغان، نقیب اللہ افغان اور سرکش افغان کے نام سے ہوئی، 3 دیگر زخمی بتائے گئے ہیں۔ذرائع نے بتایا کہ ہلاک اور زخمی دہشت گردوں کو آپریشن کے بعد نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔مقامی ذرائع نے بتایا کہ حملے کے بعد خفیہ ٹھکانے میں آگ بھڑک اٹھی، اور کچھ لاشیں اس قدر مسخ ہو گئیں کہ وہ ناقابل شناخت ہو چکی تھیں، سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔اس کے علاوہ، پولیس اور سیکورٹی فورسز نے ضلع کرک میں ایک مشترکہ آپریشن کے دوران 5 عسکریت پسندوں کو ہلاک کر دیا۔ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ انسداد دہشت گردی ڈپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کے کمانڈوز نے، سیکورٹی فورسز اور پولیس کی مدد سے، دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں مصدقہ اطلاع کے بعد، بانڈہ داؤد شاہ کے علاقے میر کام بانڈہ میں رات گئے آپریشن شروع کیا۔انہوں نے کہا کہ کالعدم ٹی ٹی پی کے کمانڈر کلیم اللہ گروپ سے وابستہ دہشت گردوں نے قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں پر اس وقت فائرنگ کر دی، جب وہ ٹھکانوں کے قریب پہنچے، جس کے نتیجے میں شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا جو ایک گھنٹے تک جاری رہا۔اہلکار نے بتایا کہ فائرنگ کے تبادلے کے بعد تلاشی کے دوران، قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کو 5 دہشت گردوں کی لاشیں اور اسلحہ اور گولہ بارود ملا۔مارے گئے دہشت گردوں کی شناخت ٹی ٹی پی کمانڈر کے بھائی محمد شعیب کے طور پر کی گئی، جن میں بنوں کا رہائشی سہیل خان عرف عثمان عرف حق یار، کرک کا رہائشی واجد عرف سانگری اور شاہ فیاز عرف سناری عرف پرک، اور کوہاٹ کا رہائشی بدیل جان شامل ہے۔دوسری جانب ریجنل پولیس آفیسر بنوں عمران شاہد نے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے بنوں کے سٹی تھانے کا اچانک معائنہ کیا۔

حماس کو غزہ پر حکمرانی اور اسرائیل کے لیے دوبارہ خطرہ بننے کی اجازت نہیں دیں گے: امریکی وزیرِ خارجہ

واشنگٹن، 11 فروری (یواین آئی) امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ حماس کو غزہ پر حکمرانی اور اسرائیل کے لیے دوبارہ خطرہ بننے کی اجازت نہیں دیں گے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے مصری ہم منصب بدر عبدالعاطی سے ملاقات کی، دونوں رہنماؤں نے خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کو فروغ دینے کے لیے امریکا مصر شراکت داری کی اہمیت اور تعاون پر اتفاق کیا۔ترجمان امریکی محکمہ خارجہ کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ روبیو نے غزہ میں یرغمالیوں کی رہائی میں مصری ثالثی، انسانی امداد کی فراہمی اور طبی انخلاء کے لیے کیے گئے اقدامات پر شکریہ ادا کیا۔روبیو نے غزہ کی حکمرانی اور سلامتی کے لیے تنازعات کے بعد کی منصوبہ بندی کو آگے بڑھانے کے لیے قریبی تعاون کی اہمیت کا اعادہ کیا۔دونوں رہنماؤں نے ملاقات کے دوران شام میں جامع طرزِ حکمرانی اور دہشت گردی کے خطرات کو روکنے کے امور پر بھی بات چیت کی۔دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر تمام یرغمالی ہفتے تک رہا نہ ہوئے تو جنگ بندی معاہدے کی منسوخی کا اعلان کر دوں گا۔واشنگٹن میں مختلف ایگزیکٹو آرڈرز پر دستخط کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگر ہفتے کی دوپہر تک غزہ میں موجود تمام یرغمالیوں کو رہا نہ کیا گیا تو وہ اسرائیل حماس جنگ بندی معاہدہ ختم کر دیں گے جس سے جنگ‘‘ کی راہ ہموار ہو جائے گی۔الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس کے اوول آفس میں گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اگر اردن اور مصر فلسطینی پناہ گزینوں کو نہیں لیتے تو ان کی امداد بند کر دیں گے تاہم مجھے امید ہے کہ اردن مان جائے گا۔خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کو ’’مستقبل کے رئیل اسٹیٹ منصوبے‘‘ کے تحت غزہ واپسی کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی شہریوں کے لیے رشوت کے دروازے کھول دیے

واشنگٹن، 11 فروری (یواین آئی) ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی شہریوں کے لیے رشوت کے دروازے کھولنے والے حکم نامے پر دستخط کر دیے ہیں۔تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی شہریوں کو دیگر ممالک میں ٹھیکے لینے کے لیے غیر ملکی حکومتوں کو رشوت دینے کے دروازے کھول دیے۔صدر ٹرمپ نے جس حکم نامے پر دستخط کیے ہیں اس میں اٹارنی جنرل پام بونڈی کو حکم دیا گیا ہے کہ نئے رہنما اصول جاری ہونے تک وہ 1934 کے قانون پر عمل روک دیں۔صدر ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ اینٹی کرپشن اقدامات امریکا کے لیے تباہی تھے، کیوں کہ قانون کی خلاف ورزی کیے بغیر ان اقدامات کی وجہ سے بیرونی ملک کوئی معاہدہ عملی طور پر کرنا بہت ہی زیادہ مشکل ہو گیا تھا۔ٹرمپ کے حکم نامے کی بدولت اب غیر ملکیوں کو رشوت دینے میں ملوث اہلکار امریکی محکمہ انصاف کی کارروائی سے محفوظ ہو جائیں گے۔واضح رہے کہ امریکی صدر نے نہ صرف خطے میں تجارتی جنگ چھیڑ دی ہے، بلکہ مختلف حوالوں سے دیگر ممالک کو تواتر کے ساتھ دھمکیاں دینے لگے ہیں، انھوں نے اردن اور مصر کو بھی دھمکی دی ہے کہ اگر انھوں نے فلسطینی پناہ گزینوں کو قبول نہ کیا تو ان کی امداد بند کر دی جائے گی۔ٹرمپ نے گزشتہ روز اسٹیل اور ایلومینیم پر بھی 25 فی صد درآمدی ڈیوٹی عائد کر دی ہے، اور دھمکی دی کہ امریکی برآمدات پر جو ملک ٹیرف لگائے گا، اس پر جوابی ٹیرف لگا دیا جائے گا۔

اسرائیل فلسطین پر قبضہ ختم اور نقصانات کی تلافی کرے: ایردوان

انقرہ، 11 فروری (یواین آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان نے کہا ہے کہ اسرائیل کو فلسطینی علاقوں پر اپنا قبضہ ختم کرنا چاہیے اور اس سے ہونے والے نقصانات کی تلافی کرنی چاہیے۔صدر ایردوان نے ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں وزیراعظم انور ابراہیم کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا جہاں وہ سرکاری بات چیت کے لئے گئے تھے۔ایردوان نے کہا کہ ہم نے ترکیہ اور ملائیشیا کے درمیان دوطرفہ تجارت کا حجم، جو ہم نے پہلے 5 ارب ڈالر مقرر کیا تھا اب 10 ارب ڈالر تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔مشرق وسطیٰ میں ہونے والی پیش رفت کے بارے میں ایردوان نے کہا کہ اسرائیل کو فلسطینی علاقوں پر اپنا قبضہ ختم کرنا چاہیے اور اس سے ہونے والے نقصانات کی تلافی کرنی چاہیے۔1967ء کی سرحدوں کی بنیاد پر یہ ضروری ہے کہ ایک آزاد، خودمختار اور جغرافیائی طور پر مربوط فلسطینی ریاست قائم کی جائے جس کا دارالحکومت مشرقی القدس ہو۔مجھے لگتا ہے کہ اگر آسیان کے تمام رکن ممالک غزہ کی مدد کے لیے ہاتھ ملا لیں تو ہم اس پر قابو پا لیں گے۔ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم خوش قسمت ہیں کہ صدر ایردوان مسلم دنیا کے رہنما، انصاف کے محافظ اور انسانی حقوق کے محافظ ہیں۔ملائیشیا کے وزیراعظم نے کہا کہ ترکیہ نے غزہ کے مسئلے پر قیادت کا مظاہرہ کیا ہے۔میں جانتا ہوں کہ کسی دوسرے ملک نے انسانی امداد کے معاملے میں اتنا کچھ نہیں کیا جتنا ترکیہ نے کیا ہے۔انور ابراہیم نے اپنی تقریر میں کہا کہ آپ یقین کر سکتے ہیں کہ ملائیشیا کی صدارت کے تحت ہم غزہ کی تعمیر نو پر آسیان ممالک کو متحرک کریں گے۔اسرائیل کی جارحانہ اور توسیع پسندانہ پالیسیاں جاری ہیں۔ترقی کیسے ہو سکتی ہے جب نوآبادیات نے دستبرداری اختیار نہیں کی ہے؟ ایردوان کا ملائیشیا میں وزیراعظم انور ابراہیم نے ایک سرکاری تقریب کے ساتھ استقبال کیا، جہاں وہ سرکاری رابطے کرنے گئے تھے۔بعدازاں انور ابراہیم نے بین الاقوامی کنونشن سینٹر میں نئی صدی کے اجلاس میں ترکی ملائیشیا اسٹریٹجک تعاون کے ایک حصے کے طور پر سرکاری ملازمین اور یونیورسٹی کے طلباء سے خطاب کیا۔ایردوان ملائشیا کے ساتھ قائم ہونے والی عظیم شراکت داری اور یکجہتی پر اظہار تشکر کیا جبکہ انور ابراہیم نے خلائی ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت جیسے شعبوں میں ترکیہ کی سرمایہ کاری اور ترقی کی طرف توجہ مبذول کرائی۔انور ابراہیم نے اس بات پر زور دیا کہ سیاست ہمیشہ ٹھوس نتائج نہیں لاتی لیکن یہ ناگزیر ہے۔ترکیہ ایک ایسا ملک ہے جس نے اپنے قومی شعور اور وقار میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔جغرافیائی سیاسی لحاظ سے یہ ایک عالمی طاقت بن چکی ہے۔ملائیشین وزیراعظم نے صدر ایردوان کی کہانی کو ایک بڑا چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی ایک کہانی ہے جو قید سے لے کر سربراہ مملکت تک جاتی ہے۔یہ صرف بقا کی کہانی نہیں ہے، یہ فخر کی کہانی ہے۔

شام، روسی فوجی دستوں کو طرطوس کے فوجی اڈے کو اجازت نہ مل سکی

دمشق، 11 فروری (یواین آئی) شام کی وزارت دفاع نے صوبہ لاذقیہ کے ضلع جبلے میں خمیمیم ایئربیس سے روانہ ہونے والے روسی قافلے کو طرطوس شہر کے اڈے میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی۔راکٹوں سے لدی 30 گاڑیوں پر مشتمل روسی قافلہ کل صبح خمیمیم ایئربیس سے طرطوس کی طرف روانہ ہوا تھا۔نئی حکومت کی وزارت دفاع سے وابستہ فوجی دستوں نے روسی قافلے کو طرطوس میں ایک چوکی پر تقریباً 8 گھنٹے تک انتظار کروایا۔گھنٹوں انتظار کے بعد یہ قافلہ، مطلوبہ فوجی اڈے میں داخلے کی اجازت نہ ملنے پر مقامی وقت کے مطابق تقریباً 5 بجے جبلے تحصیل میں خمیمیم اڈے پر واپس لوٹ گیا۔روس نے شامی صوبوں میں اپنی فوجی موجودگی کو 27 دسمبر کو حزب اختلاف کی جانب سے شروع کیے گئے آپریشن کے بعد لاذقیہ کے خمیمیم ایئربیس میں یکجا کر دیا تھا۔

درخت کے نیچے کھڑے 5 افراد اچانک موت کے منہ چلے گئے

بگوٹا، 11 فروری (یواین آئی) کولمبیا کے شہر کاجیبیو کے قریب گزشتہ روز ایک المناک واقعہ پیش آیا، جس میں درخت کے نیچے پانچ افراد کھڑے کھڑے اچانک موت کا نوالہ بن گئے، جن میں چار خواتین فٹبالرز بھی شامل ہیں۔کولمبیا ان دنوں شدید طوفانی بارشوں کی لپیٹ میں ہے، یہ واقعہ فٹبال میچ کے دوران پیش آیا جب ان پانچوں افراد نے بارش اور طوفان سے بچنے کے لیے ایک درخت کے نیچے پناہ لی۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس دوران اچانک بجلی گرنے سے ان پانچوں افراد کی موت واقع ہو گئی، جبکہ مزید دو خواتین شدید جھلسنے کے باعث اسپتال منتقل کی گئی ہیں۔یہ اندوہناک واقعہ وسطی کولمبیا کے قصبے کاجیبیو کے قریب پیش آیا، جہاں ایک مقامی فٹبال ٹورنامنٹ کے دوران آسمانی بجلی گری۔رپورٹ کے مطابق ہلاک ہونے والی خواتین فٹبالرز کی شناخت جیدی مورالس، ڈینیئلا موسکیرا، لوزلیم اور ایٹل وینا موسکیرا کے ناموں سے ہوئی ہے۔ایک نامعلوم مرد متاثرہ شخص بھی ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔واضح رہے کہ اس سے قبل بھی فٹبال میچز کے دوران آسمانی بجلی گرنے سے انسانی جانوں کے ضیاع کی خبریں سامنے آتی رہی ہیں۔

لیبیا: اجتماعی قبروں سے ملنے والی لاشوں پر فائرنگ کے نشانات کا انکشاف

طرابلس، 11 فروری (یواین آئی) لیبیا میں اجتماعی قبروں سے تارکین وطن کی لاشیں ملنے پر مہاجرین کی عالمی تنظیم نے تشویش کا اظہار کیا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق لیبیا کے صحرائی علاقے سے جمعہ کو روز 2 اجتماعی قبریں دریافت ہوئی جن سے 50 تارکین وطن کی لاشیں نکالی گئی ہیں۔انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن کے مطابق لیبیا کی اجتماعی قبروں سے ملنے والی تارکین وطن کی کچھ لاشوں پر فائرنگ کے نشانات ہیں۔لیبیا میں اجتماعی قبروں سے تارکین وطن کی لاشیں ملنے پر مہاجرین کی عالمی تنظیم نے تشویش کا اظہار کیا۔

جنوبی کوریا میں اسکول ٹیچر نے 8 سالہ بچی کو چاقو مار کر قتل کر دیا

سیئول، 11 فروری (یواین آئی) جنوبی کوریا میں اسکول ٹیچر نے 8 سال کی بچی کو چاقو کے وار سے قتل کر دیا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق پولیس نے بتایا کہ یہ افسوسناک واقعہ ڈیجیون شہر کے ایک اسکول میں پیش آیا جہاں 40 سالہ خاتون ٹیچر نے بچی کو چاقو سے قتل کیا۔پولیس کا کہنا ہے کہ ٹیچر نے بچی کو قتل کرنے کا اعتراف کر لیا ہے جو خود ساختہ زخموں کے باعث اسپتال میں زیر علاج ہے۔اسی حوالے سے ڈیجیون ایجوکیشن آفس نے بتایا کہ ٹیچر نے 9 دسمبر کو ڈپریشن کے باعث 6 ماہ کی چھٹی مانگی تھی، ڈاکٹر کی جانب سے کام کے لیے موزوں قرار دینے پر 20 دن بعد ٹیچر اسکول میں پڑھانے لگی۔میڈیا رپورٹس کے مطابق جنوبی کوریا کے قائم مقام صدر چوئی سانگ موک نے معاملے کی تحقیقات کا حکم دے دیا۔

امریکی عدالت نے ٹرمپ کو اپنا فیصلہ سنا دیا

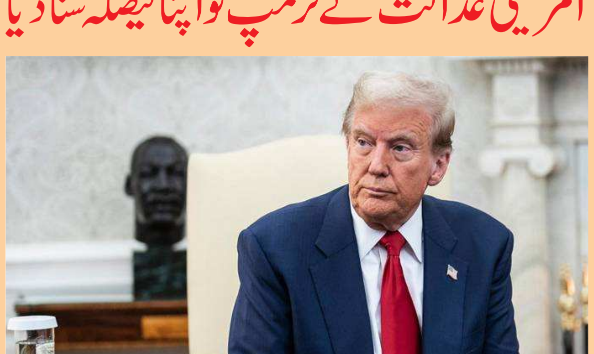

واشنگٹن، 11 فروری (یواین آئی) امریکی جج نے حکم دیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ وفاقی اخراجات منجمد کرنے پر پابندی ہٹانے کے حکم پر مکمل عمل درآمد کریں۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس سے پہلے ڈیموکریٹ ریاستوں کے 23 اٹارنی جنرل ایک درخواست لے کر امریکی ڈسٹرکٹ جج جان میک ڈونل کی عدالت میں آئے تھے اور کہا تھا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عدالت کے حکم پر اب تک عمل درآمد نہیں کیا۔رپورٹس کے مطابق جج نے حکم دیا کہ جب معاملے کی مزید سماعت نہیں کرتے، وفاقی اخراجات غیر منجمد کیے جائیں۔دوسری جانب امریکی میڈیا نے دعوی کیا ہے کہ 65 ہزار سے زائد ملازمین نے امریکا کی سرکاری ملازمتیں چھوڑنے کی خواہش ظاہر کا اظہار کر دیا ہے۔رپورٹ کے مطابق سرکاری ملازمت چھوڑنے کی خواہش ظاہر کرنے والے ملازمین کی تعداد میں روز بروز بڑھ رہی ہے۔امریکی میڈیا کے مطابق فوج اور پوسٹل سروس کے علاوہ امریکا میں 23 لاکھ وفاقی ملازمین ہیں اور مستعفی ہونے کے خواہشمندوں کی تعداد 3 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔حکومتی استعداد سے متعلق محکمے کے سربراہ ایلون مسک نے تخمینہ لگایا تھا کہ 5 سے 10 فیصد سرکاری ملازمین نوکریاں چھوڑ دیں گے۔ٹرمپ حکومت نے مراعات کے بدلے نوکری چھوڑنا اختیار کیے جانے کی ڈیڈ لائن پیر تک بڑھائی تھی تاہم امریکی عدالت کے جج نے ملازمین کو مراعات دے کر برخاست کرنے کا پروگرام روک دیا ہے۔میساچوسٹس کے جج نے قانونی حیثیت کے تعین تک صدر ٹرمپ کے اقدام پر عمل روکا ہے۔

امریکہ میں ایک اور مسافر طیارہ خوفناک حادثے کا شکار

واشنگٹن، 11 فروری (یواین آئی) امریکہ میں ایریزونا ایئرپورٹ پر ایک اور طیارہ

حادثے کا شکار ہو گیا، اسکاٹسڈیل ایئرپورٹ پر چھوٹا طیارہ رن وے سے پھسل کر دوسرے طیارے سے ٹکرا گیا۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مسافر طیارے کو حادثہ لینڈنگ کے دوران پیش آیا، جس میں 1 شخص ہلاک اور 4 افراد زخمی ہو گئے۔امریکی میڈیا کے مطابق حادثہ مقامی وقت کے مطابق دوپہر میں پیش آیا، جس کی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔حادثے کے بعد ایئرپورٹ پر طیاروں کی آمد و رفت بھی کچھ دیر کے لیے روک دی گئی تھی۔واضح رہے کہ حالیہ دنوں کے دوران پیش آئے طیارہ حادثوں کے بعد سے امریکا میں فضائی سفر کے حوالے سے سخت نگرانی شروع کر دی گئی ہے۔یاد رہے کہ رواں ماہ امریکی ریاست الاسکا میں گرنے والے چھوٹے طیارے کا ملبہ بھی مل گیا، طیارے میں موجود تمام افراد ہلاک ہو گئے۔رپورٹ کے مطابق طیارہ گرنے کے سبب 10 افراد اپنی زندگیوں سے محروم ہو گئے، طیارے کا اڑان بھرتے ہی آدھے گھنٹے سے بھی کم وقت کے بعد رابطہ منقطع ہو گیا تھا۔الاسکا کے محکمہ پبلک سیفٹی نے بتایا تھا کہ بیرنگ ایئر کا لاپتا ہونے والا طیارہ یونالکلیٹ سے نوم شہر جا رہا تھا جس نے دوپہر 2 بج کر 37 منٹ پر الاسکا کے قصبے انالکلیٹ سے اڑان بھری تھی اور آدھے گھنٹے سے بھی کم وقت کے بعد اس کا رابطہ منقطع ہو گیا تھا۔یاد رہے کہ 30 جنوری کو دارالحکومت واشنگٹن میں ایک مسافر طیارہ امریکی فوج کے ہیلی کاپٹر سے درمیانی ہوا میں ٹکرا گیا تھا، جس میں سوار تمام 67 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

مغربی بنگال نے ٹیبل ٹینس میں ڈبل گولڈ جیتا

دہرادون، 11 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ میں 38 ویں نیشنل گیمز میں مغربی بنگال نے مردوں اور خواتین دونوں ٹیبل ٹینس ٹیم ایونٹس میں جیت حاصل کی۔ ان کے کھلاڑیوں نے پیر کو دونوں زمروں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ مردوں کی ٹیم نے فائنل میں مہاراشٹرا کو 3-0 سے شکست دی، جبکہ خواتین کی ٹیم نے مہاراشٹرا کو 3-1 سے ہرا کر ٹاپ پوڈیم فنش کا دعویٰ کیا۔ فائنل کا آغاز مغربی بنگال کی سوتیرتھا 11-8، 11-6، 14-12، 12-2، 11-2 اور 11-5 کے اسکور کے ساتھ جیت حاصل کرتے ہوئے اپنی ٹیم کے لئے پہلا جوابی حملہ کرتے ہوئے مغربی بنگال کی آیہیکا مکھرجی کو شکست دی۔ چتالے نے میچ میں اپنا دبدبہ بنایا اور 12-10، گئیں۔ تیسرے میچ میں مغربی بنگال نے لے حاصل کرلی۔ پویمنتی بیسیا نے مہاراشٹر کی تنیشا سنجے کوٹیچا کا سامنا کیا اور ہوئے ایک قریبی مقابلے کے بعد فتحیاب ہوئیں۔ خواتین ٹیم کے فائنل میچ میں اس بار سواستیکا گھوش کے خلاف ایہیکا جاری رکھا اور 11-8، 11-6 اور 13-11 کے اسکور کے ساتھ اپنی ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ اس جیت کے ساتھ ہی خواتین کی ٹیم ٹیبل ٹینس ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتا۔ مہاراشٹرا نے زبردست مقابلہ کیا۔ مردوں کے فائنل میں، مغربی بنگال گھوش نے جیش امت مودی کو 11-7، 10-12، 6-11، 11-6، 11-6، 11-4 سے ہرا کر مغربی بنگال کو ابتدائی برتری دے کر اپنا فائدہ بڑھایا۔ جیت اس وقت پکی ہوگئی، جب سوربھ ساہا نے مہاراشٹر کے چنمے سومیا کو 11-7، 11-8، کے ساتھ ہی مغربی بنگال کو طلائی تمغہ ملا جبکہ مہاراشٹر کو چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ تمل ناڈو اور تلنگانہ دہلی کو 3-0 سے ہرایا جبکہ مہاراشٹر نے ہریانہ کو 3-0 سے شکست دے کر حتمی جدوجہد کی۔ مردوں کی طرف سے، مقابلے میں تمل ناڈو کو 3-2 سے شکست دی۔ ڈبلز اور مکسڈ ڈبلز راؤنڈز میں بھی سخت مقابلہ دیکھنے میں آیا۔ خواتین کے

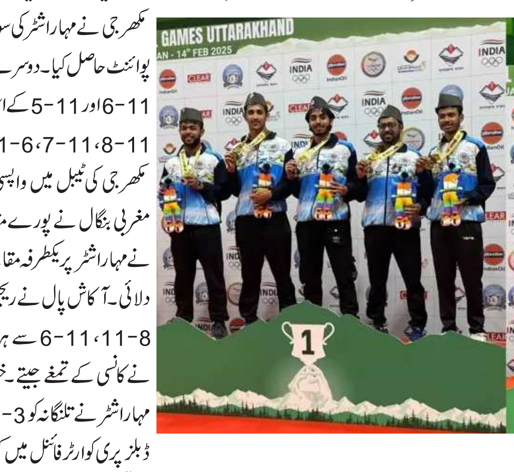

مکھرجی نے مہاراشٹر کی سواستیکا گھوش سے کیا۔ ایک سخت لڑائی میں، مکھرجی نے پوائنٹ حاصل کیا۔ دوسرے میچ میں مہاراشٹرا کی دیا پراگ چتالے نے تیزی سے 11-6 اور 11-5 کے اسکور کے ساتھ فیصلہ کن جیت حاصل کرکے برابری پر پہنچ 11-8، 11-7، 6-11 اور 11-6 کے اسکور کے ساتھ جیت حاصل کرتے مکھرجی کی ٹیبل میں واپسی ہوئی۔ مکھرجی نے مغربی بنگال کی مضبوط کارکردگی کو مغربی بنگال نے پورے مقابلے میں اپنی مہارت اور عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے نے مہاراشٹر پر یکطرفہ مقابلے میں 3-0 سے غلبہ حاصل کیا۔ پہلے میچ میں انیربان دلائی۔ آکاش پال نے ریجن البوکرک کو 11-5، 11-8، 12-10 سے شکست 8-11، 11-6 سے ہرا کر مغربی بنگال کے لیے کلین سویپ کر دیا۔ اس جیت نے کانسی کے تمغے جیتے۔ خواتین کے زمرے میں مغربی بنگال نے سیمی فائنل میں مہاراشٹر نے تلنگانہ کو 3-0 سے پیچھے چھوڑ دیا، جب کہ مغربی بنگال نے سنسنی خیز ڈبلز پری کوارٹر فائنل میں کیرالہ کی ماریہ رونی اور پرنتی پی نائر نے کرناٹک کی تر پتی پروہت اور سہانا مورتی کو 11-8، 11-1، 11-7 سے شکست دی، جب کہ گجرات کی جیسوال نمنا اور اوشیکی جوردار نے اتراکھنڈ کی وودوشی جوشی اور کھیاتی پانڈے کو 4-11، 8-11، 11-7، 6-11 سے ہرایا۔ مکسڈ ڈبلز پری کوارٹر فائنل میں تمل ناڈو کے پریش ایس اور شریا اے نے اتراکھنڈ کے سکشم متل اور آدیتی بھردواج کو 13-11، 11-9، 11-5 سے شکست دی۔ دہلی کے شیوجیت سنگھ لامبا اور لکشیتا نارنگ نے اتراکھنڈ کے آرونیگی اور لگن کو 11-4، 11-8، 11-5 سے شکست دی۔ مغربی بنگال نے مکسڈ ڈبلز میں بھی اپنی شاندار کارکردگی کو جاری رکھا جس میں انیربن گھوش اور آیہیکا مکھرجی نے اتراکھنڈ کے آکاش گپتا اور کھیاتی پانڈے کو 11-3، 11-7، 11-4 سے ہرایا۔ بنگال کی ایک اور جوڑی سوربھ ساہا اور پرپتی سین نے اتراکھنڈ کے گوتم دھروونش اور وودوشی جوشی پر 11-7، 15-13، 11-4 سے جیت درج کی۔ دہلی کے سدھانشو مینی اور ونشیکا بھگوان نے بھی پانچ سیٹ کے تھرلر (9-11، 9-11، 13-11، 11-9، 12-10) میں مہاراشٹر کے سدیش مکند پانڈے اور پرتھا پریا ورتیکر کو شکست دے کر لچک دکھائی۔ مینز ڈبلز پری کوارٹر فائنل میں بنگال کے سوگت سرکار اور روہت چکرورتی نے اتراکھنڈ کے سکشم متل اور آرونیگی کو 11-4، 11-5، 11-9 سے ہرایا۔

رافٹنگ مقابلہ شاندار کارکردگی کے ساتھ مکمل

دہرادون، 11 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ میں جاری قومی کھیلوں کے تحت، ٹنک پور کے کاکڑ گھاٹ میں رافٹنگ مقابلے کے دوسرے دن کئی زمرے میں اعلیٰ توانائی کی کارکردگی اور سخت مقابلہ دیکھا گیا۔ ملک بھر کی ٹیموں نے غیر معمولی مہارت کا مظاہرہ کیا اور اعلیٰ مقام حاصل کرنے کے لیے زبردست مقابلہ کیا۔ آر ایکس رافٹنگ مین زمرے میں، ایس ایس سی بی نے شاندار کارکردگی کے ساتھ پہلا مقام حاصل کیا، جبکہ آندھرا پردیش نے دوسرا اور جموں نے تیسرا مقام حاصل کیا۔

14 سال بعد سروین نے اتھلیٹکس میں گرمیت کا ریکارڈ توڑا

دہرادون، 11 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ میں جاری 38 ویں قومی کھیلوں میں اتھلیٹکس کے ریس واک ایونٹ میں ایک نئی تاریخ رقم ہوئی، جب 14 سال بعد مردوں کی 20 کلومیٹر ریس واک میں قومی کھیلوں کا ریکارڈ ٹوٹ گیا۔ سال 2011 میں جھارکھنڈ کے گرمیت سنگھ نے 1 گھنٹہ 23 منٹ 26 سیکنڈ میں ریس مکمل کرکے تاریخ رقم کی تھی جسے اس بار چھ ہندوستانی اتھلیٹس نے پیچھے چھوڑ دیا۔ منگل کو تیز ترین کارکردگی میں سروین سیباسٹین (سروسز) نے ایک گھنٹہ 21 منٹ 23 سیکنڈز میں ریس مکمل کرکے قومی کھیلوں کا نیا ریکارڈ قائم کیا۔ اس کے علاوہ سورج پنوار (اتراکھنڈ)، امنجوت سنگھ (پنجاب)، پرمجیت سنگھ (سروسز)، رام بابو (اترپردیش) اور مکیش نتھروال (راجستھان) نے بھی گرمیت سنگھ کے 2011 کے ریکارڈ سے بہتر وقت نکالا۔

ٹوٹے ہوئے ریکارڈ اور نئے اوقات:

سروین سیباسٹین (سروسز)-1:21:23 (نیا نیشنل گیمز ریکارڈ)
سورج پنوار (اتراکھنڈ) 1:21:34
امنجوت سنگھ (پنجاب) 1:21:42
پرمجیت سنگھ (سروسز) 1:22:02
رام بابو (اترپردیش) 1:22:26
مکیش نتھروال (راجستھان) 1:22:52

تقریباً 14 سال تک اٹوٹ رہنے والے اس ریکارڈ کے ایک ساتھ چھ رنرز کے ذریعہ ٹوٹنے سے ہندوستانی اتھلیٹکس میں نئی توانائی آئی ہے۔ یہ کامیابی نہ صرف کھلاڑیوں کی فٹنس اور تکنیکی بہتری کی عکاسی کرتی ہے بلکہ بین الاقوامی سطح پر ہندوستانی حریفوں کے بڑھتے ہوئے قد کی بھی نشاندہی کرتی ہے۔

خواتین کی 10 کلومیٹر ریس واک میں بھی نیا ریکارڈ: مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین کی 10 کلومیٹر ریس واک میں بھی نیشنل گیمز کا ریکارڈ ٹوٹ گیا۔ 2023 میں منی پور کی وائی بالا دیوی کا قائم کردہ 56:51 ریکارڈ کو نو اتھلیٹس نے توڑا اور ہریانہ کی روبینا نے 45 منٹ 52 سیکنڈ کے نئے ریکارڈ کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔

یہ کارکردگی ہندوستانی کھلاڑیوں کی مسلسل بہتر ہوتی تیاری اور مستقبل میں بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی مضبوط موجودگی کی نشاندہی کرتی ہے۔

لان ٹینس: اسحاق، ویدیہی اور لوہت-لکشمی پربھا نے گولڈ میڈل جیتے

دہرادون، 11 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ کے دہرادون کے پریڈ گراؤنڈ میں واقع ٹینس کورٹ میں 38 ویں قومی کھیلوں کے لان ٹینس مقابلے کے ساتویں اور آخری دن منگل کو دلچسپ فائنل مقابلے ہوئے۔ مکسڈ ڈبلز، مینز سنگلز اور ویمنز سنگلز فائنلز میں شاندار پرفارمنس دیکھنے کو ملی، جہاں تمل ناڈو، سروسز اور گجرات نے گولڈ میڈل جیتے۔ مکسڈ ڈبلز فائنل میں لوہیت اکش بدرینا تھ اور لکشمی پربھا ارون کمار کی تمل ناڈو کی جوڑی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کرناٹک کی نکی کے پوناچا اور سوہا صادق کو سیدھے سیٹوں میں 6-4، 6-1 سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ اس جیت کے ساتھ ہی تمل ناڈو نے ٹینس ایونٹ میں اپنا تسلط برقرار رکھا۔ اس مقابلے میں ہریانہ کے سنیل کمار اور ادیتی راوت اور مغربی بنگال کے نتن کمار سنہا اور یوبرانی بنرجی نے کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ مردوں کے سنگلز فائنل میں گجرات کے دیووی جاویہ اور سروسز کے اسحاق اقبال کے درمیان سنسنی خیز مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ اسحاق نے پہلا سیٹ ہارنے کے بعد شاندار واپسی کی اور 3-6، 6-4، 7-6 (5) سے جیت کر گولڈ میڈل جیت لیا۔ گجرات کی دیووی جاویا کو چاندی کے تمغے سے ہی مطمئن ہونا پڑا۔ تمل ناڈو کے منیش سریش کمار اور کرناٹک کے پرجول دیو نے ایونٹ میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ خواتین کے سنگلز فائنل میں گجرات کی ویدیہی چودھری نے مہاراشٹر کی ویشنوی اڈکر کو سیدھے سیٹوں میں 6-4، 6-4 سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ مہاراشٹر کی ویشنوی نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اس دوران مہاراشٹر کی اکانکشا نتورے اور کرناٹک کی امودینی نائک نے کانسہ کا تمغہ جیتا۔ 38 ویں نیشنل گیمز کے لان ٹینس مقابلے کے ان میچوں نے کھیلوں کے شائقین کو جوش وخروش سے بھر دیا۔ دہرادون میں منعقدہ اس ٹورنامنٹ میں پورے ملک کے باصلاحیت کھلاڑیوں نے اپنی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔

واریکن اور مونی کو جنوری کے لیے آئی سی سی پلیئرز آف دی منتھ قرار دیا گیا

دبئی، 11 فروری (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے جومل واریکن اور آسٹریلیا کی بیتھ مونی کو انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) پلیئر آف دی منتھ قرار دیا گیا ہے۔ آئی سی سی نے منگل کو جنوری 2025 کے لیے آئی سی سی مردوں اور خواتین کے کھلاڑیوں کی فہرست میں ان ناموں کا اعلان کیا۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر واریکن نے کیریبین کو 1990 کے بعد پاکستان میں پہلی ٹیسٹ جیت دلانے میں اہم کردار ادا کیا، جبکہ مونی کی شاندار کارکردگی کی بدولت آسٹریلیا نے ایشز میں انگلینڈ کو آسانی سے شکست دے دی۔ 32 سالہ واریکن نے جنوری میں دو ٹیسٹ میچوں میں صرف 9.00 کی اوسط سے 19 وکٹیں حاصل کیں۔ افتتاحی مقابلے میں پاکستان کی فتح کے باوجود، ملتان میں اسپن کے لئے سازگار حالات میں بائیں ہاتھ کے گیند باز نے دس وکٹیں حاصل کیں۔ واریکن نے پاکستان کے ایک کھلاڑی کے علاوہ باقی تمام وکٹیں گرانے میں کردار ادا کیا۔ دوسرے ٹیسٹ میں نہ صرف گیند بلکہ بلے سے بھی ان کا کمال جاری رہا۔ پہلی اننگ میں 9 وکٹ پر 95 رنز بنا کر جدوجہد کر رہی ویسٹ انڈیز کو کریز پر پہنچے واریکن (ناٹ آؤٹ 36) اور کیمار روچ نے پاکستان کے حملے کو ناکام بنا دیا اور مہمان ٹیم 163 رن کے باعزت اسکور تک پہنچ سکی۔ ویسٹ انڈیز نے یہ میچ 120 رنز سے جیتا۔ مئی 2024 میں اسپنر گڈاکیش موتی کے بعد واریکن یہ ایوارڈ جیتنے والے پہلے ویسٹ انڈین بن گئے ہیں۔ واریکن نے کہا کہ "یہ اعزاز جیتنا اعزاز کی بات ہے۔ اس سال کے لیے میرے اہداف میں سے ایک ٹیسٹ کرکٹ میں اپنا پہلا پانچ وکٹ لینا تھا، لیکن میں نے نہیں سوچا تھا کہ یہ اتنا شاندار ہوگا۔ میں اسے اپنے کرکٹ کیریئر کے ایک چھوٹے سے قدم کے طور پر دیکھتا ہوں، اور بہت کچھ کی امید کرتا ہوں۔ میں نے اپنے کپتان سے اس سیریز میں کچھ خاص کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ آئی سی سی ویمنز پلیئر آف دی منتھ، آسٹریلیا کی بیتھ مونی نے ایک روزہ اور ٹی ٹوئنٹی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ایشز سیریز میں سست آغاز کے باوجود پرنے ہوبارٹ میں تیسرے ون ڈے میں نصف سنچری اسکور کی۔ مونی نے 64 گیندوں پر 50 رنز بنا کر انگلینڈ کو بیک فٹ پر ڈال دیا اور ہوم ٹیم نے اپنے 50 اوورز میں 308 رنز بنا کر ون ڈے میں جیت حاصل کی۔ اس کے بعد ہونے والے ٹی 20 میچوں میں، مونی نے 146.89 کے اسٹرائیک ریٹ سے 213 رنز بنا کر ٹاپ آرڈر بلے باز کے طور پر اپنی پوزیشن مستحکم کی

خالصہ بمقابلہ شری رام کالج کا میچ ڈرا، دہلی یونیورسٹی کے طالب علم نے بھارتی کالج کو شکست دی

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) سری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج اور شری رام کالج آف کامرس کے درمیان 11 ویں پدم شری شیام لال میموریل انوی ٹیشن ہاکی ٹورنامنٹ میں مردوں کا میچ 3-3 کی برابری پر ختم ہوا۔ خواتین کے زمرے میں دہلی یونیورسٹی کے الومنا نے بھارتی کالج کو 4-0 سے شکست دی۔ شیام لال کالج گراؤنڈ میں کھیلے گئے مردوں کے میچ میں سری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج کی طرف سے تنوج نے دو اور ارباز نے ایک گول کیا۔

مہاکمبھ: ریلوے نے دو کروڑ لوگوں کو سنگم میں ڈوبکی لگانے کا موقع فراہم کیا

نئی دہلی 11 فروری (یو این آئی) ہندوستان کی ریلوے نے باقاعدہ طور پر مہاکمبھ کے لیے نو ہزار سے زیادہ ٹرینوں کے ذریعے دو کروڑ سے زیادہ لوگوں کو مقدس ڈوبکی لگانے کا موقع فراہم کیا ہے۔ ریلوے وزارت کے اہلکاروں کے مطابق، ریلوے نے 13 جنوری سے 11 فروری تک، سہ پہر تین بجے تک سات ہزار باقاعدہ ٹرینوں اور 2600 کمبھ اسپیشل ٹرینوں کی مدد سے دو کروڑ چار ہزار شردھالوؤں (سرکاری اعداد و شمار) کو سنگم میں ڈوبکی لگانے کا موقع فراہم کیا ہے۔ اس کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ بغیر ٹکٹ سفر کرکے بھی پریاگ راج پہنچے۔ اہلکاروں نے بتایا کہ ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو کے ہدایت کے مطابق، ریلوے کی کوشش ہونی چاہیے کہ کسی بھی عقیدت مند کو تکلیف نہ ہو۔ اس کے لیے ریلوے نے مسافروں کے لیے ہولڈنگ ایریا بنانے، پانی اور خوراک کی فراہمی کی سہولیات فراہم کی ہیں۔ اہلکاروں نے بتایا کہ ریلوے نے 29 جنوری کو مونی اماوسیا کے دن سب سے زیادہ 27.75 لاکھ مسافروں کو پریاگراج سے آمدو

آئی آئی ٹی مدراس اور اسرو نے میک ان انڈیا کے تحت شکتی پر مبنی سیمی کنڈکٹر چپ تیار کی

چنئی۔ 11 رفروری۔ ایم این این۔ ہندوستان مستقبل کی ٹیکنالوجیز میں تیزی سے کمال حاصل کر رہا ہے۔ ایرو اسپیس ایپلی کیشنز میں دیسی سیمی کنڈکٹر چپس کی کامیاب ترقی کے ساتھ، ہندوستان اب سب سے آگے کھڑا ہے۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی مدراس اور انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (ISRO) نے چپ کی تیاری میں ہاتھ ملایا۔ IRIS نامی چپ، شکتیمائیکرو پروسیسر پر مبنی ہے اور یہ سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجی میں خودانحصاری کے لیے ہندوستان کے دباؤ کا حصہ ہے۔ آئی آر آئی ایس چپ کا تصور آئی آئی ایس یو تروانت پورم نے کیا تھا، جسے آئی آئی ٹی مدراس نے ڈیزائن کیا تھا، اور ایس سی ایل چنڈی گڑھ میں تیار کیا گیا تھا۔ چپ پیکنگ کرناٹک میں ٹاٹا ایڈوانسڈ سسٹمز نے کی تھی، جبکہ مدر بورڈ گجرات میں بنایا گیا تھا اور چنئی میں اسمبل کیا گیا تھا۔ پروسیسر کے لیے سافٹ ویئر IIT مدراس میں تیار کیا گیا تھا، جہاں چپ کو کامیابی کے ساتھ بوٹ کیا گیا تھا۔ آئی آئی ٹی مدراس کے ڈائریکٹر پروفیسر وی کاما کوٹی نے زور دیا کہ یہ 2018 میں ریمو اور 2020 میں موشیک کے بعد ہندوستان میں کامیابی کے ساتھ تیار کی گئی تیسری شکتی چپ ہے۔ اسرو کے چیئرمین ڈاکٹر وی نارائنن نے اسے ہندوستان کی سیمی کنڈکٹر کی ترقی میں سنگ میل قرار دیا اور آئی آئی ایس یو اور آئی آئی ٹی مدراس کی ٹیموں کی تعریف کی۔ ایس سی ایل چنڈی گڑھ کے ڈائریکٹر جنرل کمل جیت سنگھ نے روشنی ڈالی کہ IRIS چپ ایس سی ایل کے 180nm ٹیکنالوجی نوڈ کا استعمال کرتے ہوئے بنائی گئی تھی، جو سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ ترقی خلائی اور سیمی کنڈکٹر ٹکنالوجی میں خودانحصاری کی طرف ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتی ہے، جس سے میک ان انڈیا اور آتم نیر بھر بھارت اقدامات کے تحت ہندوستان کی کوششوں کو تقویت ملتی ہے۔

انتیودیا کے خیال کو دہلی میں بھی نافذ کرنا پنڈت اپادھیائے کو حقیقی خراج عقیدت

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی آرگنائزر وی ستیش نے منگل کو کچی آبادیوں کے مسائل کو پارٹی کے لئے ایک بڑا چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا کہ دہلی میں بھی انتودیا کے خیال کو نافذ کرنا ہی پنڈت اپادھیائے کو حقیقی خراج عقیدت ہوگا۔ مسٹر ستیش نے آج یہاں بھارتیہ جن سنگھ کے بانی رکن پنڈت دین دیال اپادھیائے کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد یہ بات کہی۔ پنڈت دین دیال اپادھیائے پارک میں اس موقع پر منعقدہ پروگرام میں دہلی بی جے پی کے تنظیمی جنرل سکریٹری پون رانا، جنرل سکریٹری اور ایم پی یوگیندر چندولیا، جنرل سکریٹری وشنو متل، ایم پی بنسوری سوراج، سابق ریاستی صدر اور مالویہ نگر کے ایم ایل اے ستیش اپادھیائے، روہنی سے ایم ایل اے وجیندر گپتا، خزانچی ستیش گرگ اور سابق ریاستی صدر ڈاکٹر ہرش وردھن سمیت بی جے پی کے نئے منتخب ایم ایل اے اور ریاستی یونٹ کے عہدیدار اور کارکن موجود تھے۔ ریاستی نائب صدر سنیتا کانگڑا نے بھی پنڈت دین دیال اپادھیائے کو خراج عقیدت پیش کیا۔

بھارت اور اسرائیل دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں۔ پیوش گوئل

نئی دہلی۔ 11 رفروری۔ ایم این این۔ تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے منگل کو کہا کہ ہندوستان اور اسرائیل کا مشترکہ دشمن دہشت گردی ہے اور دونوں ممالک کے وزرائے اعظم اسے ختم کرنے کے لئے مشترکہ مقصد کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ پیوش گوئل نئی دہلی میں کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (CII) کے زیر اہتمام انڈیا اسرائیل بزنس فورم سے خطاب کر رہے تھے۔ گوئل نے نوٹ کیا کہ پچھلی دہائی میں، حکومت نے ملک کے میکرو اکنامک بنیادی اصولوں کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے اور اقتصادی خوشحالی کو ملک کے کونے کونے تک لے جانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کئی سالوں میں عوامی بہبود فراہم کرنے کے لئے مرکزی کوششوں کی بھی نشاندہی کی۔ وزارت تجارت اور صنعت کی ایک پریس ریلیز میں ان کا حوالہ دیا گیا، "آج کوششوں نے بھرپور فائدہ اٹھایا ہے۔ مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے قوم کو تیار کرنے کی کوشش میں قوم کووڈ، جنگ اور ہنگامہ خیز جیو پولیٹیکل اوقات میں برداشت کرنے کی صلاحیت کے ساتھ مضبوط میکرو اکنامک بنیادی اصولوں پر کھڑی ہے۔ گوئل نے 10 Ds کے بارے میں بات کی - جمہوریت، ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ، معیشت کا ڈیجیٹلائزیشن، ڈی کاربنائزیشن، ہندوستان کی انحصاری، فیصلہ کن قیادت، تنوع، ترقی اور مانگ۔ وزیر نے نوٹ کیا کہ ہندوستان کے پاس ایک مضبوط عدلیہ ہے اور کہا کہ نوجوان آبادی آنے والی دہائیوں کے لیے ایک مضبوط افرادی قوت فراہم کرے گی۔ وزیر گوئل نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان اسرائیل کا قابل بھروسہ شراکت دار ہے کیونکہ یہ ملک اپنے ہر وعدے کو نبھانے کے لیے جانا جاتا ہے۔ انہوں نے ملک کی طلب کی صلاحیت پر بھی زور دیا جس میں تیزی سے ترقی ہوئی ہے اور ہر سال اس میں اضافہ ہونے والا ہے۔ ہندوستان اور اسرائیل کو قدرتی اتحادی قرار دیتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستان کی بڑی مانگ میں اضافے کی وجہ سے اسرائیل کے پاس سرمایہ کاری کے لیے ٹیکنالوجی سے لے کر آلات تک کئی اہم شعبے ہیں۔

بھارت اگلی گلوبل AI چوٹی کانفرنس کی میزبانی کرے گا۔ مودی

پیرس۔ 11 رفروری۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو اے آئی فاؤنڈیشن اور کونسل فار سسٹین ایبل اے آئی کے قیام کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ مصنوعی ذہانت کے شعبے میں تمام اسٹیک ہولڈرز میں اتحاد ہے۔ میں "اے آئی فاؤنڈیشن" اور "کونسل فار ایس یو" قائم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ میں ان اقدامات کے لیے فرانس اور اپنے عزیز دوست صدر میکرون کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اپنے مکمل تعاون کا یقین دلاتا ہوں۔ اے آئی ایکشن سمٹ میں اپنے اختتامی خطاب میں، جس کی انہوں نے پیرس میں فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ مشترکہ صدارت کی، پی ایم مودی نے کہا، "آج کی بات چیت سے ایک چیز سامنے آئی ہے- وژن میں اتحاد ہے اور اس مقصد کے لیے تمام فریقین کو متحد کرنے کی ضرورت ہے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ AI کے لیے شراکت داری "حقیقی طور پر عالمی نوعیت کی ہے۔" "یہ گلوبل ساؤتھ اور اس کی ترجیحات، خدشات اور ضروریات کو زیادہ جامع ہونا چاہیے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ "اس ایکشن سمٹ کی رفتار کو آگے بڑھانے کے لیے، ہندوستان کو اگلی چوٹی کانفرنس کی میزبانی کرنے میں خوشی ہوگی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، پی ایم مودی نے کہا کہ سربراہی اجلاس AI کے ارد گرد بامعنی بات چیت کو فروغ دینے کی ایک قابل ستائش کوشش تھی۔ پیرس میں AI ایکشن سمٹ عالمی رہنماؤں، پالیسی سازوں، مفکروں، اختراع کاروں اور نوجوانوں کو AI کے ارد گرد بامعنی گفتگو کرنے کے لیے اکٹھا کرنے کی ایک قابل ستائش کوشش ہے۔

بجٹ میں کسی سے بھید بھاؤ نہیں، بہت سی ریاستیں منصوبوں کا پورا پیسہ خرچ نہیں کر رہی ہیں: سیتارمن

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے بجٹ میں کسی ریاست کے ساتھ سیاسی بنیادوں پر بھید بھاؤ کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بہت سی ریاستیں صحت، تعلیم، شہری ترقی، اور دیہی روزگار جیسے منصوبوں کے لیے مرکزی حکومت سے ملے پیسوں کو مکمل طور پر خرچ نہیں کر پا رہی ہیں، اور پھر بھی وہ فنڈز میں بھید بھاؤ کی شکایت کرتی ہیں۔ محترمہ سیتارمن نے بجٹ 2025-26 پر لوک سبھا میں تین دن کی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ بجٹ پر اراکین نے وسیع بحث کی اور 71 اراکین نے بجٹ سے متعلق مختلف نکات اٹھائے۔ یہ بجٹ ایسے وقت میں آیا ہے جب پوری دنیا کا اقتصادی ماحول بدل رہا ہے، اس لیے، اس میں ترقی پذیر معیشت کو آگے بڑھانے کے لیے مضبوط اقدامات کیے گئے ہیں۔ ہندوستان کی معیشت حقیقت میں 6.5 فیصد ہے اور موجودہ قیمتوں کے لحاظ سے 9 فیصد سے زیادہ ہے۔ بجٹ میں کئی نئی اہم اسکیمیں اور تجاویز شامل ہیں، اور خاص طور پر کسانوں کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں تاکہ ان کا حوصلہ بڑھ سکے۔ مالی خسارہ جی ڈی پی کا 4.4 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مسلسل بجٹ میں اصلاحات کے اقدامات کر رہی ہے۔ پچھلے بجٹوں میں معیشت میں بہتری کے لیے ایک ونڈو سسٹم بنایا گیا تھا اور شفافیت کو فروغ دیا گیا تھا۔ ریاستوں کے ساتھ چیک اینڈ بیلنس پر توجہ دی گئی ہے اور ریاستی سطح پر حالات میں بہتری کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ پچھلے پانچ سال کے دوران بجٹ کی تیاری، شفافیت، اور بجٹ کو زیادہ قابل اعتبار بنانے کے لیے تمام کوششیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے ریاستوں سے بھی اپنے قرضے کو بہتر طور پر منظم رکھنے کی تجویز دی۔ بے روزگاری 2017-2018 سے 2023-24 کے درمیان نصف ہوگئی ہے۔ مہنگائی، خاص طور پر غذائی اشیاء کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ حکومت مہنگائی پر کنٹرول کو اپنی اولین ترجیح دیتی ہے۔ ریزرو بینک کو مہنگائی کی شرح 6 فیصد رکھنے کے لیے کہا گیا ہے اور اس پر سخت نظر رکھی جا رہی ہے۔ سیتارمن نے کہا کہ کئی وجوہات کی بنا پر کھانے پینے کی چیزیں مہنگی ہوئی ہیں لیکن اس کے حل کے اقدامات بھی کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے دالوں، تیلوں وغیرہ کی پیداوار بڑھانے کا ذکر کیا۔ ریزرو بینک نے 2025-26 میں خردہ قیمت کی مہنگائی کا اندازہ 4.2 فیصد لگایا ہے۔ یو پی اے کے پہلے دور میں غذائی مہنگائی 6.5 فیصد اور دوسرے دور میں 11 فیصد تھی، جس سے صارفین پر بہت دباؤ بڑھ گیا تھا، جبکہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے دور میں یہ اوسطاً 3.5 فیصد رہی۔ انہوں نے کہا کہ اُجولا اسکیم میں فی سلنڈر 300 روپے کی سبسڈی کے ذریعے غریبوں کو 503 روپے میں سلنڈر فراہم کیا جا رہا ہے۔ پردھان منتری دھن دھنیا یوجنا کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس یوجنا کو 100 ایسے اضلاع میں چلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جہاں زرعی پیداواری صلاحیت کم ہے۔

گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل نے گجرات گلوبل کیپبلیٹی سنٹر پالیسی کا آغاز کیا

گاندھی نگر۔ 11 رفروری۔ ایم این این۔ گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل نے منگل کو گفٹ سٹی، گاندھی نگر میں گجرات گلوبل کیپبلیٹی سینٹر (جی سی سی) (پالیسی 2025-30) کی نقاب کشائی کی۔ ایک آفیشل ریلیز کے مطابق، سائنس اور ٹیکنالوجی کے محکمے کی طرف سے تیار کی گئی، اس پالیسی کا مقصد گجرات کو عالمی قابلیت کے مراکز کے لیے ایک اہم مرکز کے طور پر قائم کرنا ہے جس میں اعلیٰ قدر روزگار، ہنر کی ترقی، اختراعات، اور ڈیجیٹل تبدیلی کو آگے بڑھانا ہے۔ یہ عالمی مسابقت کو بڑھانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، رابطے کو بہتر بنانے اور اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے پر بھی زور دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے گفٹ سٹی کے مینیجنگ ڈائرکٹر تپن رے، نیتی آیوگ کے ڈائرکٹر دیبجانی گھوش، محکمہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی پرنسپل سکریٹری محترمہ مونا کھندھر، اور ممتاز کاروباری شخصیات کی موجودگی میں پالیسی کا آغاز کیا۔ سی ایم بھوپیندر پٹیل نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں، گجرات نے پالیسی پر مبنی نقطہ نظر اپنایا ہے، جس سے سیکٹر سے متعلق پالیسیوں کے ذریعے ابھرتی ہوئی صنعتوں کے لیے کاروبار دوست ماحول کو فروغ دیا گیا ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2، شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے پی ایم مودی کے فرانس اور امریکہ کے سفارتی دورے کی ستائش کی، ماحولیاتی مسائل پر ٹھوس حکمت عملی کا مطالبہ بھی کیا

نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا کے ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے وزیر اعظم مودی کے دورہ فرانس اور امریکہ کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے ہندوستان اور ان دونوں ممالک کے درمیان دوستی اور تجارتی تعلقات کو بڑھانے کے امکانات کے بارے میں امید کا اظہار کیا اور اس طرح کے تعلقات کو ایک نئے عروج پر پہنچنے کا تصور کیا۔ پٹنوی نے ان سفارتی مصروفیات کی اہمیت پر زور دیا نہ صرف اقتصادی تعاون کے لیے بلکہ عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بھی۔ انہوں نے ہندوستان، فرانس اور امریکہ کے رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ ماحولیاتی آلودگی اور کرہ ارض کو متاثر کرنے والے دیگر اہم مسائل سے نمٹنے کے لیے ٹھوس حکمت عملی پر تعاون کریں۔ ان کی کال بین الاقوامی تعلقات اور عالمی استحکام کی کوششوں کے باہمی ربط کی بڑھتی ہوئی پہچان کی عکاسی کرتی ہے۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا ہے کہ ہندوستان اور ان ممالک کے درمیان دوستی اور تجارتی تعلقات کو مضبوط کرنا، سفارتی تعلقات کو نئی بلندیوں تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ ایک ٹھوس حکمت عملی کی ترقی جو نہ صرف ماحولیاتی انحطاط کا مقابلہ کرے گی بلکہ پائیدار طریقوں کو بھی فروغ دے گی جس سے تمام شامل ممالک کو فائدہ پہنچے گا۔ مکالمے اور تعاون کو فروغ دے کر، ان کا خیال ہے کہ عالمی خدشات سے نمٹنے میں اہم پیش رفت کی جا سکتی ہے جو اجتماعی طور پر انسانیت کو متاثر کرتے ہیں، ایڈوکیٹ پٹنوی نے ماحولیاتی آلودگی اور دیگر عالمی چیلنجوں جیسے اہم مسائل سے نمٹنے کے لیے عالمی رہنماؤں کے درمیان تعاون کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اور ایک ٹھوس حکمت عملی جو مستقبل کی نسلوں کے لیے ایک صحت مند سیارے کو فروغ دینے کے لیے پائیدار طریقوں اور اجتماعی کارروائی کو ترجیح دیتی ہے۔ سفارت کاری اور باہمی تعاون کے ذریعے ان کا خیال ہے کہ ہندوستان عالمی سطح پر ان کوششوں کی قیادت کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ تینوں عالمی رہنماؤں کے لیے ماحولیاتی آلودگی اور دیگر عالمی چیلنجوں جیسے اہم مسائل سے نمٹنے کے لیے ٹھوس حکمت عملی تیار کرنے کی اہم ضرورت اور اس طرح کا تعاون پائیداری اور سماجی انصاف میں اہم پیشرفت کا باعث بن سکتا ہے، جس سے نہ صرف شامل ممالک بلکہ پوری عالمی برادری کو فائدہ پہنچے گا۔

پوئی کے جے بھیم نگر میں دلت برادری کے مکانات مسمار کرنے والے افسران اور بلڈر کے خلاف مقدمات درج

ممبئی 11 فروری (یو این آئی) پوئی کے جے بھیم نگر میں تقریباً 650 دلت خاندانوں کے خلاف 6 جون 2024 کو ممبئی میونسپل کارپوریشن کے افسران، پولیس، بلڈر نرنجن ہیرانندانی اور مقامی ایم ایل اے نے ملی بھگت کر کے غیر قانونی کارروائی کی تھی۔ پولیس نے گھروں میں گھس کر بچوں، حاملہ خواتین اور بزرگوں کو زدوکوب کیا تھا اور زبردستی بلڈوزر چلا کر ان کے گھروں کو مسمار کر دیا تھا، جس کی وجہ سے سینکڑوں خاندان بے گھر ہو گئے تھے۔ اس معاملے میں ممبئی ہائی کورٹ کے حکم پر بی ایم سی کے افسران، پولیس اور بلڈر کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ جے بھیم نگر میں گزشتہ 25 سے 30 سالوں سے تقریباً 650 دلت خاندان مقیم تھے، جن کے بچے آس پاس کے اسکولوں اور کالجوں میں زیر تعلیم تھے۔ لیکن برسات کے دوران بی ایم سی ایس ڈویژن کے افسران، پوئی پولیس اسٹیشن کے سینئر انسپکٹر جیتندر رسونو نے سمیت سیکڑوں پولیس اہلکار اور ڈیولپر ہیرانندانی و مقامی ایم ایل اے نے آپسی ملی بھگت سے 650 خاندانوں کو بے گھر کر دیا۔ اس کے بعد بلڈر نرنجن ہیرانندانی نے اپنے غنڈوں کا استعمال کرتے ہوئے راتوں رات پورے علاقے کو چاروں طرف سے شیڈ لگا کر گھیر لیا اور 6 ایکڑ (24000 مربع میٹر) زمین پر قبضہ کر لیا۔ بے گھر ہونے والے یہ 650 پسماندہ خاندان اب بھی فٹ پاتھ اور کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ سابق وزیر اور مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے کارگزار صدر محمد عارف نسیم خان نے متاثرہ رہائشیوں کو لے کر اس وقت کے گورنر رمیش بیس اور اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر سے ملاقات کی تھی اور واقعے کی مکمل تفصیلات پیش کی تھیں۔ ساتھ ہی اس وقت کے وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کو بھی تحریری طور پر اس معاملے کی اطلاع دے کر کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے بعد ایک متاثرہ شہری نے ممبئی ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی۔ عدالت نے جوائنٹ پولیس کمشنر (جرائم) اور ایڈیشنل پولیس کمشنر (جرائم) کی قیادت میں ایس آئی ٹی (خصوصی تحقیقاتی ٹیم) تشکیل دینے کا حکم دیا اور تفصیلی رپورٹ طلب کی۔ ایس آئی ٹی نے باریک بینی سے تفتیش کر کے رپورٹ عدالت میں جمع کرائی، جس میں غیر قانونی کارروائی ثابت ہوئی۔ اس رپورٹ کی بنیاد پر ہائی کورٹ نے ایس آئی ٹی کو تمام ذمہ دار افراد کے خلاف مقدمات درج کرنے کا حکم دیا۔